

کتاب کے پیرا لکھنے سے پہلے کھانا کھانا  
طیب کے پیرا لکھنے سے پہلے کھانا کھانا

# دُودِ سلام

طیب کے پیرا لکھنے سے پہلے کھانا کھانا  
طیب کے پیرا لکھنے سے پہلے کھانا کھانا



مولانا الحاج محمد جعفر ضیاء القادری





مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک

بارگاہِ مصطفیٰ ﷺ میں نذرانہ عقیدت

# دُرودِ سلام

مرتب

مولانا الحاج محمد جعفر ضیاء القادری

محمود شہید روڈ گلی نمبر 5 خادم کالونی شاندرہ لاہور  
0333-4791219

## جملہ حقوق بحق سرتب محفوظ ہیں

نام کتاب \_\_\_\_\_ درود و سلام  
 مرتب \_\_\_\_\_ محمد جعفر ضیا، القادری  
 کتابت \_\_\_\_\_ محمد زبیر  
 صفحات \_\_\_\_\_ ۸۰  
 بار سوم \_\_\_\_\_ جنوری ۲۰۰۶ء  
 مدیہ \_\_\_\_\_ ۳ روپے گوڈ نمبر 9M25  
 ناشر \_\_\_\_\_ صاحبزادہ محمد حسن رضا  
 خصوصی معاون \_\_\_\_\_ استاذ العلماء مفتی مولانا  
 محمد انور القادری النوری شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور و خطیب جامع مسجد خلیل اکبر عقیب  
 شالامار باغ لاہور

### ملنے کے پتے

- ۱۔ مکتبہ غوثیہ رضویہ محمود شہید روڈ غلہ منڈی شاہدرہ اسٹیشن لاہور
- ۲۔ مولانا قاری غلام عباس نقشبندی خطیب جامع مسجد موقی نوشہرہ درگاں ضلع گوجرانوالہ
- ۳۔ نیوالقمر بک کارپوریشن راحت منزل گنج بخش روڈ لاہور
- ۴۔ سنی کتب خانہ نزد ستا ہوٹل گنج بخش روڈ لاہور
- ۵۔ مقدس پبلشرز اردو بازار لاہور، علوی کتب خانہ اردو بازار لاہور
- ۶۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور
- ۷۔ قادری کتب خانہ نزد داتا دربار گنج بخش لاہور
- ۸۔ مکتبہ اشرفیہ مرید کے ضلع شیخوپورہ
- ۹۔ مکتبہ رضائے مصطفیٰ چوک دارالسلام گوجرانوالہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## انتساب

فقیر ضیاء القادری منتخب مجموعہ ہذا الموسوم بہ

## درود و سلام

استاذ العلماء عاشق مصطفیٰ استاذی المکرم  
مولانا الحاج ابوالحقائق محمد مرصت ان المحقق النوری  
رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی سے منسوب کرنے کی  
سعادت حاصل کر رہا ہے جن کی نظر کرم سے دین  
اسلام کی خدمت اور اولیاء کرام کی محبت اور مقام  
مصطفیٰ کے تحفظ کا پاکیزہ شعور عطا ہوا۔

ع گرفتہ بول افتد زبے عزت و شرف

محمد عفر ضیاء القادری خادم کانونی محمود شہید روڈ گلی نمبر ۵ شادہ لاہور

موبائل نمبر — 4791219 — 0333



# فہرست

صفحہ	عنوانات	صفحہ	عنوانات
۵۵	تھام لو میرا سفینہ یا نبی سلام علیک	۳	انتساب
۵۶	رحمتوں کے تاج والے	۴	صَلِّ عَلَىٰ أَنْبِيَا صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ
۵۷	تضمین سلام نورانی	۵	رسول عالی وقار آئے
۶۰	جس کو اُمت کا غم ستا تار بل	۱۰	محمد مصطفیٰ اللہ دے پیارے نوں
۶۱	جس کو دھوکے سے کوفے بلایا گیا	۱۱	ہر گھڑی ایہو دعاواں
۶۲	سردار دو جہاں سے میرا سلام کھینا	۱۲	نبی دے قدموں دے وچ
۶۳	محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا	۱۳	صلی اللہ علیہ وسلم
۶۴	اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے	۱۴	بلغ العلیٰ بکمالہ
۶۵	کھلی والے سے میرا سلام کہہ دینا	۱۵	ہے بعد خدا جس کا رتبہ بڑا
۶۶	کھلی والے کے مدینے کی بہاروں کو سلام	۱۶	سلام اس تے جہڑا خالق دابندہ
۶۷	عرض کر دے جا کے کوئی ان بہاروں سلام	۱۷	سلام اے آمنہ کے لال
۶۸	اے مدینے کے تاجدار تجھے اہل ایمان	۱۸	سلام اس پر جس نے بکیوں کی
۶۹	سلام کہتے ہیں	۱۹	درود اس پر کہ جس کا نام
۷۰	یا رسول اللہ تیرے در کی نضاؤں کو سلام	۲۰	سلام اس پر جسے حق نے عطا کی
۷۱	اے شہنشاہ مدینہ الصلوٰۃ والسلام	۲۱	اے دین حق کے رہبر تم ہو
۷۲	حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے	۲۲	مصطفیٰ آجان رحمت پہ لاکھوں سلام
۷۳	الصلوٰۃ والسلام اے ولین دآخرین	۲۳	السلام اے سرور دنیا و دیں
۷۴	السلام اے سبز گنبد کے یکن	۲۴	مصطفیٰ آجان رحمت بمعہ تضمین اختر الحامد
۷۵	یا الہی از پیئے زلف حبیب	۲۵	کعبے کے بدر الدجی تم پہ کروڑوں
۷۶	قصیدہ بردہ کے چند اشعار	۲۶	مصطفیٰ خیر الوری ہو
۷۷	یا شفیع الوری سلام علیک	۲۷	یا نبی سلام علیک
۷۸	سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی	۲۸	ہو جب تیرا اشارہ
۷۹	یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو	۲۹	لجپالوں کے لچپال نبی
۸۰		۵۳	



الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
 وَعَلَى آلِكَ وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ  
 يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ  
 مِنْ وَجْهِكَ الْمُنِيرُ لَقَدْ نَوَّرَ الْقَمَرُ  
 لَا يُمَكِّنُ الثَّنَاءُ كَمَا كَانَ حَقُّهُ  
 بَعْدَ أَنْ خُذَ ابْزَرَكَ تُوْنِي قِصَّةً مُخْتَصِرَ  
 يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْظِرْ حَالَنَا  
 يَا حَبِيبَ اللَّهِ اسْمِعْ قَالَنَا  
 إِنِّي فِي بَحْرِ هَمٍّ مُغْرَقٍ  
 خُذْ يَدِي سَهْلٌ لَنَا أَشْكَالَنَا



إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ  
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾

صَلِّ عَلَى نَبِيِّنَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلَى جَبِينِنَا صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

محس کی مجال دم بھرے  
جس پر خدا نے خود کہا  
شکر خدا محمدی  
محس کو ملا یہ مرتبہ

دم بدم پڑھو درود  
یعنی محمد مصطفیٰ  
حضرت بھی ہیں یہاں موجود  
صلی علیہ وسلم

دل کی سیاہی دُور ہو  
جس کا وظیفہ ہو گیا  
ہوئے گا جس گھڑی حساب  
عشق جناب مصطفیٰ

سینہ صفا پُر نور ہو  
صلیٰ علیٰ مُحَمَّدٍ  
پیش کروں گائیں شتاب  
صلیٰ علیٰ مُحَمَّدٍ

عطر و گلاب سے منہ کو دھو  
سردم زبان سے یہ پکا

حُبِ نبی دل میں ہو  
عَلِّ عَلَی الْحَمْدِ

ہم کو خدا کی آس ہے  
سن لو یہ کلمہ بر ملا

ختم رسل کا پاس ہے  
صلی علی محمد

پڑھو سلام حضور تے شافع یوم النشور تے



حکم ہے رب دوسرا  
 اس درود دی شان عظیم ہے  
 سائے غماں دی ایسہ دوا  
 صَلِّ عَلٰی نَبِیِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 سورت اعزاب کدھ ذرا  
 پڑھن فرشتے خدا  
 اسے لوگو ایساں والیو  
 تے پڑھ کر رہو صبح و مسا  
 روضہ مصطفیٰ تے آ  
 پڑھ کر درود سرنوں جھکا  
 کہنے کرنے شاہ انس و جن  
 حشر ہونا ایسے ای دن بیا  
 ورد درود جو کرے  
 سن دے آواز مصطفیٰ  
 پچھیا صحابہ نے یا نبی  
 آقا میرے کرنے ہاں کیہا  
 مٹی تے جسد انبیاء  
 زندہ نبی نے سب سدا  
 رب دے نبی حیات نے  
 دسیا امام الانبیاء  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 رحمت دی کان عظیم ہے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی شَفِیْعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی رَحِیْمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 بانیوں سپاے نظر نکا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ورد درود بنا لیو  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ستر ہزار ملائکہ  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 کثرت کرو جمعے دے دن  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 بھاویں اوہ بندہ ہوئے کتے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 سن لیو گے بعد وصال دی  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 کیتا حرام ہے خدا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 قبرال چہ پڑھ دے صلوٰۃ نے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ



ہے اوہ بخسبیل بالیقین  
 نال سن محمد پاک دا  
 ایہ نال سن ازاں وجہ کہ صل علی  
 ایہ صدیق اکبر دی سنت منا  
 پڑھ کے سارے اولیاء  
 ہے روحانندی نوری ایہ غذا  
 اس درود دی شان عظیم ہے  
 ہے سارے غماں دی ایہ دوا  
 صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی حَبِيبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ایہ سنت رب الانام ہے  
 اس وجہ مکمل ہے شفاء  
 ہے لیے تھیں قرب مصلیٰ  
 ہے دینہ ۱۰ ال نون ایہ ضیا  
 ایہ نار سقر نون بچا وندا  
 ایہ بھ یالے جام طہور دا  
 اس وجہ ہزاراں تے رختاں  
 دیند احسانوں ہے ملا  
 نصیحت نگینے دی یاد رکھ  
 جے جاہویں توں کرنا قلب صفا  
 صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

پڑھدا درود جو نہیں  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 • تے چمکے انگوٹھے کی اکھاں تے لا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 غوث و قطب تے اصفیاء  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 رحمت دی کان عظیم ہے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی رَحِيمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ایہ ذوق لطیف و دام ہے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ہے ایہو ای نسخہ کیمیا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 تے جنت دے وجہ بچا وندا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 اس وجہ کروڑاں نئے نعمتاں  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 دل نون درودوں آباد رکھ  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ



چشم و حیا تھی آپ کی  
 پردے میں منہ چھپا لیا  
 جلوہ روئے پاک میں  
 جس نے بھی دیکھا خوش ہوا  
 تحفہ بروح مصطفیٰ  
 جب کہ خدا نے خود کہا  
 صَلِّ عَلٰی بَنِيْنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 تیری ادا ادا تے حق  
 وحی خدا اور تیرا کلام  
 صَلِّ عَلٰی بَنِيْنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 مشکل جو سر پر آ پڑی  
 رحمت بھرا ہے تیرا نام  
 صَلِّ عَلٰی بَنِيْنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 در پہ جو تیرے آئے گا  
 خود و سخیلے تیرا عام  
 صَلِّ عَلٰی بَنِيْنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 جن و بشر کا ورد ہے  
 شمس و قمر کی ہے صدا  
 بھٹکتے پھرو نہ جا بجا  
 کیوں نہ پڑھو یہ ہاتھ اٹھا  
 جس کے لئے یہ سب بنا  
 عرش بریں پہ ہے نکھا

ایسی کہ خود حیلانے دیکھ  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 نور خدا کا تھا ظہور  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 کوئی نہیں ہے بھیبتا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 تیری رضا رضا کا حق  
 تجھ پر درود اور سلام  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 تیرا ہی نام سے ملے  
 تجھ پر درود اور سلام  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 جھولیاں بھرتا جلتے گا  
 تجھ پر درود اور سلام  
 صَلِّ عَلٰی شَفِيعِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 اہل نظر کا ورد ہے  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 رنج و الم میں مبتلاء  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
 ہے وہ حبیب کبریا  
 صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ



پڑھنے سے اس کے ہو شفاء  
جملہ مرض کی ہے دوا  
دور ہو دل کا رنج و غم  
پائے معاً وہی شفاء  
عرش بریں پہ یہ ملک  
ٹپتے یہی ہیں جابجا  
صَلِّ عَلٰی کَرِیْمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلٰی حَبِیْبِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
رنج و غم سے ہو رہا  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
جمعہ کو پڑھے یہ دم بدم  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
اور زمیں سے تا فلک  
صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلٰی رَحِیْمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ  
صَلِّ عَلٰی رَحِیْمِنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

از محمد یوسف حسین رحمت اللہ علیہ

## اللہ دے پیارے نول سلام اکھاں

محمد مصطفیٰ اللہ دے پیارے نول سلام اکھاں  
یتیمیاں بکیساں جگ دے سہارے نول سلام اکھاں  
جنے بنیاں رسولان دی نبوت نول سے چمکایا  
میں اس نوری نبوت دے ستارے نول سلام اکھاں  
جتنوں ہر اک سوالی دی مراداں تھیں بھرے جھولی  
تیرے سنجیا سخی سوہنے دوارے نول سلام اکھاں  
خدا دی ذات دے جلوے جیدے چوں نظر اوندے نے  
میں اس چہرے دے ہر نوری نظارے نول سلام اکھاں  
جیہکے درچہ قدم لگے نے میرے عمری محمد دے !  
علیمہ دے میں اس لکھاں دے ڈھارے نول سلام اکھاں  
جنہوں حافظ خدا ہر دم درود آکھے سلام آکھے  
میں ہر ویلے ای اس سوہنے دوارے نول سلام اکھاں  
از حافظ محمد حسین صاحب



## سلام بخشور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

دتریکر میں پہنچ جاواں	ہر گھڑی ایہو دعوں جاواں
تیریاں نعتاں سناواں	ہوں روئے دیاں چھاواں
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صداۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
پریمیں نہ واری آئی	تیرے در آئی خدائی
دے مینوں تیر توں رہائی	دیواں میں تیرے دیہائی
یا رسول اللہ علیک	یا نبی سلام علیک
صلوۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
جستے لائیاں آت تکیاں	ہوں طیبہ دیاں گلیاں
میں عنقاں دے دے چھ لیاں	دل دیاں کھل جان کھلیاں
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
دو جہاناں دا سہارا	ہے سخی تیرا دوارہ
اے جیبا تاجدارا	میرا وی چمکے ستارا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
مات ہے عملاں دی بازی	پھول نہ میرا توں ماضی
ہے گدا تیرا نیازی	لہ کر کرم نوازی
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک

از عبد الستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ



## درود و سلام و نعت مصطفیٰ

نبی دے دست دیاں وچ کھلو کے  
پڑھاں درود و سلام لکھاں  
میں اینہاں اکھیندے بڑے دھوکے  
پڑھاں درود و سلام لکھاں  
میں دیکھاں جل کے اوہ روضہ عالی  
ہے جتھے وسدا دو جگہ والی  
میں لکے اکھیاں دے نال جالی  
پڑھاں درود و سلام لکھاں  
ہے بسیاں دا اوہ امام سوہنا  
ہے پایا سوہنے مقام سوہنا  
میں لے کے سوہنے دانام سوہنا  
پڑھاں درود و سلام لکھاں  
میں دل دے چہ تے ایہ تہنگاں لکھیاں  
مدینے جاداں میں نال سکھیاں  
جاں دوروں دیکھن اوہ روضہ اکھیاں  
پڑھاں درود و سلام لکھاں  
ہے جتھے بھر دے نال خالی کا سے  
تے غم زداں نوں ملن دلا سے  
میں پھر کے روضہ دے آسے پاسے  
پڑھاں درود و سلام لکھاں  
مدینے والے دے دیتے جا کے  
سداواں دکھڑے میں گڑ گڑا کے  
پڑھاں درود و سلام لکھاں  
میں سرنوں قدماں دے چہ جھکا کے  
اے آقا جے توں کرم کماویں  
پڑھاں درود و سلام لکھاں  
تے درتے نیازی نوں چابلاویں

میں سادے گنبد دی بہہ کے چھاویں

پڑھاں درود و سلام لکھاں

از عبد الستار نیازی رحمۃ اللہ علیہ

میری جستجو مدینہ امیری زندگی مدینہ  
رو رو تڑپ تڑپ کر فریاد کر رہا ہوں  
دن رات یہ دعا ہے دیکھوں کبھی مدینہ  
بہر حشر ادکھا و اب یا نبی مدینہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



## دروداں دا گلدستہ

عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
روزِ نرشتے درتے آگے	روزِ نرشتے درتے آگے
جالیاں سینے نال لگا کے	جالیاں سینے نال لگا کے
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
چہرہ تمس تے بدر پشانی	چہرہ تمس تے بدر پشانی
نورِ واپس کر رب دا جانی	نورِ واپس کر رب دا جانی
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
حسن مثالان بلیاں جیویں	حسن مثالان بلیاں جیویں
بول نے کھنڈ دیاں دلیاں جیویں	بول نے کھنڈ دیاں دلیاں جیویں
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سب دے آت سب دے مولا	سب دے آت سب دے مولا
سب توں سوہنے سب توں اعلیٰ	سب توں سوہنے سب توں اعلیٰ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
الْمَشْرِخِ دِی تفسیر ہے سینہ	الْمَشْرِخِ دِی تفسیر ہے سینہ
عرش تھیں اعلیٰ پاک مدینہ	عرش تھیں اعلیٰ پاک مدینہ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوہ ہے مالک بحر و بر دا	اوہ ہے مالک بحر و بر دا
دو جگ دے اوہ پلے بھر دا	دو جگ دے اوہ پلے بھر دا
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
تھمرٹ روضے پاک تے پاکے	تھمرٹ روضے پاک تے پاکے
پڑھدے نے اس وردنوں دم دم	پڑھدے نے اس وردنوں دم دم
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ذات صفت اچہ کوئی نہ ثانی	ذات صفت اچہ کوئی نہ ثانی
سب نبیاں توں شان معظم	سب نبیاں توں شان معظم
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
دند چمبے دیاں کلیاں جیویں	دند چمبے دیاں کلیاں جیویں
نام ہے ہر اک ورد لئی مرہم	نام ہے ہر اک ورد لئی مرہم
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
سب دے ملجا سب دے ماویٰ	سب دے ملجا سب دے ماویٰ
سب دے مونس سب دے ہمدم	سب دے مونس سب دے ہمدم
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مشک عنبر تھیں ودھ پسینہ	مشک عنبر تھیں ودھ پسینہ
رب دی ہر اک شے تے قاسم	رب دی ہر اک شے تے قاسم
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اوہنوں عرش سلا ماں کردا	اوہنوں عرش سلا ماں کردا
اوہدا منگتا سارا عالم	اوہدا منگتا سارا عالم
عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ	عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



رب داوی ایہہ ورد ہے پیلے  
 حوراں و تدسی چن تے تاسے  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 مالک کل مختار محمد  
 عالی ہے دربار محمد  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 پاک بنی محبوب الہی  
 اُمی لقی عربی مامی  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 سوہنی شان عظیمی والا  
 مونڈھے اُتے کھیل کالا  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 نظر کرم دی جس تے پاوے  
 دوجگ جس وادہ کھلے  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 پڑھتے نبی تے مرسل سائے  
 پڑھتے کسے اس ورد نوں ہر دم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 نبیاں دے سردار محمد  
 دیکھ کے جس نوں جانے غم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 دوجگ اتے جس دی شاہی  
 رحمت برکت والا منعم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 دو عالم دا نور اجالا  
 نور ورھے کھڑے تے جھم جھم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 وحشہ والا رنگ چڑھاکے  
 حافظ لکھاں اس دے خادم  
 صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم  
 ازحافظ محمد حسین رحمۃ اللہ علیہ

## بَلَّغُ الْعِلْمِ بِکَمَالِہٖ

یہ سماں بھی کتنا عجیب ہے  
 میرا کتب پہ نام حبیب ہے  
 میرا کتنا اونچا نصیب ہے  
 کہ خدا بھی آج قریب ہے  
 بَلَّغُ الْعِلْمِ بِکَمَالِہٖ



جہاں پر بھی پائے حضور ہے      وہیں عرش ہے وہیں طور ہے  
جو تجھے نظر نہیں آسکا      یہ تیری نظر کا قصور ہے  
بَلِّغْ اَلْعَلٰی بِکَمَالِہٖ

دل مضطرب ذرا صبر کر      کچھ تو اپنے آپ پر جبر کر  
وہ حبیب رب جہاں ہیں      تو کلام ادبچی نہ نظر کر  
بَلِّغْ اَلْعَلٰی بِکَمَالِہٖ

سبھی انبیاء کا امام ہے      یہ میرے کربنی کا مقام ہے  
کہ خدا بھی عرش پہ منتظر      یہ زمانہ سارا غلام ہے  
بَلِّغْ اَلْعَلٰی بِکَمَالِہٖ

سر عرش سے آئی ندا      اے میرے محمد مصطفیٰ  
میں تو تیرا عاشق زار ہوں      ذرا گیسوئے مشکیں ہلا  
بَلِّغْ اَلْعَلٰی بِکَمَالِہٖ

جو گدا ہو دریتیم کا      اے خون کیا ہے جحیم کا  
وہ ہیں شافع روز جزا      ہے خدا بھی میرے کریم کا  
بَلِّغْ اَلْعَلٰی بِکَمَالِہٖ

یہ نقاب رخ سے اٹھائیے      ذرا بجلیاں تو گرائیے  
کہ ہزاروں لوگ ہیں تشنہ لب      ذرا ان کی پیاس بجھائیے  
بَلِّغْ اَلْعَلٰی بِکَمَالِہٖ

وہ کریم ہیں وہ رحیم ہیں      نبی شان میں بھی عظیم ہیں  
یہ جہاں ہیں ان کی ہے روشنی      کہ وہ نور رب ستیم ہیں  
بَلِّغْ اَلْعَلٰی بِکَمَالِہٖ



میسرے صحن دل کو بسائیے کبھی آئیے ذرا آئیے  
صابر میں تیرا فقیروں میسرے سوئے نخت جگائیے  
بَلِّغِ الْعَمَلِ بِكَمَالِهِ

از سید صابر حسین حشری صاحب

بَلِّغِ الْعَمَلِ بِكَمَالِهِ كَشَفَ الدَّجَى بِجَمَالِهِ  
حَسَنَتْ جَمِيعُ خِصَالِهِ صَلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ  
تو ہی انبیاء کا امام ہے یہ زمانہ تیرا غلام ہے  
تیرا سب سے اونچا مقام ہے میسرے لب پہ تیرا ہی نام ہے  
تیرا ذکر دونوں جہاں میں ہے تیرا نور کون و مکال میں ہے  
تو ہی صادق اور امین ہے تیرا ذکر، ذکر مبین ہے  
تو ہی بے کسوں کا معین ہے  
تو بھی کے دل میں مکین ہے

از عزیز الدین خاکی صاحب

ہے بعد خدا جس کا رتبہ بڑا عالم میں ہے گنبد خضراء میں وہ ذات مبینے میں  
یہ میری تمنا ہے یہ میری دعا ہے ہستی کے سری گزریں لمحات مبینے میں  
ہو تم ہے کرم پیہم اللہ کے بندوں پر اس طرح سے مٹی ہے سوغات مبینے میں  
سلام اس پر کہ جس کا نام روشن ہے امامت میں صداقت میں شجاعت میں شرافت میں دیانت میں  
سلام اس ماہ کامل پر کہ پر تو چار میں جن کے  
ابوبکر و عمر عثمان و حیدر یار ہیں جن کے

از خوشی محمد ناطق صاحب



## سلام اس تے جیٹر خالق دابندہ بن کے آیا ہے

سلام اس تے جیٹر خالق دابندہ بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر ادوجگ دامولا بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر رحمت مجسم بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر ناموس آدم بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر انسان کامل بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جیٹر اکونین دادل بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جو ناداراں داچارہ بن کے آیا ہے  
 سلام اس تے جو غریباں ناتواں داسہارا بن کے آیا ہے

## سلام اے آمنہ لال

سلام اے آمنہ لال اے محبوب سبحانی  
 سلام اے رحمانی سلام اے نور یزدانی  
 تیرے آنے سے ولی آگئی گلزارِ رستی میں  
 سلام اے صاحبِ خلق عظیم انسان کو سکھلا دے  
 سلام اے سروِ شہدائے سراجِ نرم ایمانی  
 زمانہ منظر ہے اب نئی شیرازہ بندی کا  
 تیری صورت تیری سیرت تیرا نقشہ تیرا جلوہ  
 اگرچہ فقرِ فخری، رتبہ ہے تیری قناعت کا  
 سلام اے فخرِ موجودات فخرِ نوعِ انسانی  
 تیرا نقش قدم ہے ندگی کی لوحِ پیشانی  
 شریکِ حال قسمت ہو گیا پھر فضلِ ربانی  
 یہی اعمال پاکیزہ یہی اشغالِ روحانی  
 ہے یہ عزت افزائی ہے تشریفِ ارزانی  
 بہت کچھ ہو چکی اجڑے سستی کی پریشانی  
 تبسمِ گفتگو بندہ نوازی خندہ پیشانی  
 مگر قدموں تلے ہے فکرِ سربانی دِ خاقانی



زمین کا گوشہ گوشہ نور سے معمور ہو جائے  
تیرے پر تو سے مل جائے ہر اک ذرے کو تابانی  
حفیظ بے نوا بھی بے گدائے دامن دولت  
عقیدت کی جس تیری مروت سے نورانی  
تیرا در ہو میرا سر ہو میرا دل ہو تیرا گھر ہو  
تمنا مختصر سی ہے مگر مہربان طولانی  
سلام اے آتشیں زنجیر باطل توڑنے والے  
سلام اے خاک کے ٹوٹے ہوئے دل جوڑنے والے

از ابوالاثر حفیظ جالندھری

## سلام اس پر کہ جس نے بیکسوں کی دستگیری کی

سلام اس پر کہ جس نے بادشاہی میں فقیری کی  
سلام اس پر کہ جس نے زخم کھا کر پھول بنائے  
سلام اس پر کہ جس نے گالیاں سن کر دعائیں دیں  
سلام اس پر کہ ابوسفیان کو جس نے آماں دے دی  
سلام اس پر کہ ہوا مجروح جو بازار طائف میں  
سلام اس پر کہ گھر والے بھی جس سے جنگ کھرتے تھے  
سلام اس پر کہ ٹوٹا لوریا جس کا بچھونا تھا  
سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھا اٹھا تھا  
سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا  
سلام اس پر کہ جس نے سارے صحائف میں  
سلام اس پر کہ جس نے لوگ جس کو تنگ کرتے تھے  
سلام اس پر کہ جس کے گھر میں چاندی تھی نہ سونا تھا  
سلام اس پر جو سچائی کی خاطر دکھا اٹھا تھا  
سلام اس پر جو امت کے لئے راتوں کو روتا تھا

## درد اس پر جس کا نام تسکین دل جاں ہے

درد اس پر کہ جس کے خلق کی تفسیر قرآن ہے  
درد اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں ہوتی  
درد اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی



درو داس پر کہ جس کا فیض ہے سارے ملنے میں  
 درو داس پر کہ جس کے فیض سے دوست ملتے ہیں  
 درو داس پر کہ جس کی زندگی رحمت ہی رحمت ہے  
 درو داس پر کہ جس کا نام لیتے ہیں نمازوں میں  
 درو داس پر شب معراج کا دولہا جسے کہیے  
 درو داس پر ابدی بزم کا جس کو کنول کہیے  
 درو داس ذات پر فخر بنی آدم جسے کہیے  
 وہ جس کو ہادی دے مالک ماعصفا کہیے

درو داس پر کہ جو ماہر کی امیدوں کا ملجائے

درو داس پر کہ جس کا دونوں عالم میں سہارا ہے

غلام غلامان بارگاہ رسالت مہر الفت اداری

## سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی

سلام اس پر کہ جس کے نور سے ہم نے ضیا پائی  
 تمیز بندہ و آقا زمانے سے سٹا ڈالی  
 سلام اس پر قوانین سیاست جس نے سمجھائے  
 یتیموں اور بیواؤں کی جس نے سرپرستی  
 سلام اس پر کہ جس کی ذات فخر آدمیت ہے  
 سلام اس پر کہ مشکیں کھولیں جس کے اسیروں کی  
 سلام اس پر کہ جس کے جسم اطہر کا نہ تھا سایہ  
 سلام اس پر کہ جس نے فرمایا کہ میرے ہیں

درو داس پر تبسم جس کا گل کے ٹکڑے میں  
 درو داس پر کہ جس کا نام لے کر پھول کھلتے ہیں  
 درو داس پر کہ جس کا تذکرہ عین عبادت ہے  
 درو داس پر کہ جو تھا صدر محفل پاک بازوں میں  
 درو داس پر کہ گنبد خضرا جسے کہیے  
 درو داس پر جسے شمع شبستان ازل کہیے  
 درو داس پر سہار گلشن عالم جسے کہیے  
 رسول مجتبیٰ کہیے محمد مصطفیٰ کہیے

سلام اس پر جسے حق نے عطا کی شان بیکتائی  
 سلام اس پر کہ دنیا میں اخوت کی بنا ڈالی  
 سلام اس پر کہ آداب معیشت حسن سکھلائے  
 سلام اس پر جس نے کی تلافی زبردستی  
 سلام اس پر کہ جس کی سادگی درس بصیرت ہے  
 سلام اس پر کہ جس نے جھولیاں بھر دیں فقیروں کی  
 سلام اس پر کہ تھا الفقر و غنی جس کا سرمایہ  
 سلام اس پر کہ جس نے فضل کے موتی بکیر میں



سلام اس پر کہ جس کی چاند ماروں نے گواہی دی  
 سلام اس پر کہ جس نے چاند کو دو ٹکڑے فرمایا  
 سلام اس پر فضا جس نے زمانہ کی بدل ڈالی  
 سلام اس پر شکستیں جس نے دے دیں باطل کی فوج  
 سلام اس پر کہ جس نے کافروں کے زور کو توڑا  
 سلام اس پر کہ جس نے زندگی کا راز سمجھایا  
 سلام اس پر سر شاہنشاہی جس نے جھکایا تھا  
 سلام اس پر بھلا سکتے نہیں جس کا کبھی احساں  
 سلام اس پر کہ جس کا نام لے کر اس کے شیدائی  
 سلام اس پر کہ جس کے نام لیوا ہر زمانے میں  
 سلام اس پر کہ جس کے نام کی عظمت پہ کٹ مرنا  
 سلام اس پر کہ جس کی سنگپاروں نے گواہی دی  
 سلام اس پر کہ جس کے حکم سے سورج پلٹ آیا  
 سلام اس پر کہ جس نے کفر کی قوت کچل ڈالی  
 سلام اس پر کہ ساکن کر دیا طوفان کی موجوں کو  
 سلام اس پر کہ جس نے بخیہ بیداد کو موڑا  
 سلام اس پر کہ جو خود بدر کے میدان میں آیا تھا  
 سلام اس پر کہ جس نے کفر کو نیچا دکھایا تھا  
 سلام اس پر مسلمانوں کو دی تلوار اور قرآن  
 اللہ دیتے ہیں تخت قیصریت اور جوار الی  
 بڑھادیتے ہیں ٹکڑا سرفروشی کے فسلانے میں  
 مسلمان کا یہی ایمان یہی مقصد یہی شیوا

سلام اس ذات پر جس کے پریشاں حال دیوانے

تسا سکتے ہیں اب بھی خالہ وحیدؑ کے افسانے

اسے دین حق کے رہبر تم پر سلام ہر دم  
 اس بکس و عزت پر جو کچھ گذر رہی ہے  
 بندہ تمہارے در کا آفت میں مبتلا ہے  
 بے وارثوں کے وارث بے ایوں کے والی  
 لہذا اب ہماری سر یاد کو پہونچتیے  
 کوئی نہیں ہے میرا میں کس سے داد چاہوں  
 میرے شفیق محتر تم پر سلام ہر دم  
 ظاہر ہے سب وہ تم پر سلام ہر دم  
 رحم اے حبیب داؤد تم پر سلام ہر دم  
 تسکین دہان مضطر تم پر سلام ہر دم  
 بے حد ہے حال ابتر تم پر سلام ہر دم  
 سلطان بندہ پرور تم پر سلام ہر دم

بہر خدا بچاؤ ان خار ہائے غم سے

اک دل ہے لاکھ نشتر تم پر سلام ہر دم

جنتی زیور



## مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
 مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود  
 شہرِ یارِ ارمِ تاجدارِ حرم  
 شربِ اسرار کے دوا پہ دائم درود  
 عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود  
 نورِ عینِ لطافت پہ الطف درود  
 سروِ نازِ قدمِ معجزِ رازِ حکم  
 نقطہِ سروِ حیات پہ یکتا درود  
 صاحبِ رحمتِ شمس و شق القمر  
 جس کے زیرِ لواءِ آدم و من سوا  
 عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں  
 اصل ہر بود و بہبودِ تخنم و جود  
 فتح بابِ نبوت پہ بے حد درود  
 شرقِ انوارِ قدرت پہ نوری درود  
 بے سہیم و قسیم و عدیل و مثل  
 سرِ غیبِ ہدایت پہ غیبی درود  
 ماہِ لاہوتِ خلوت پہ لاکھوں درود  
 کنزِ ہر بے کس و بے نوا پر درود  
 پر تو اسم ذاتِ احد پر درود

شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام  
 گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام  
 نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام  
 نوشتہ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام  
 فرش کی طیب و زینت پہ لاکھوں سلام  
 زیب و زینِ لطافت پہ لاکھوں سلام  
 یکہ نامِ فضیلت پہ لاکھوں سلام  
 مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام  
 نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام  
 اس سزلے سیادت پہ لاکھوں سلام  
 اس کی قاہرِ ریاست پہ لاکھوں سلام  
 قاسمِ کنزِ نعمت پہ لاکھوں سلام  
 ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام  
 فوقِ ازل و قریب پہ لاکھوں سلام  
 جو ہر ہند و عزت پہ لاکھوں سلام  
 عطرِ حبیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام  
 شاہِ ناسوتِ جلوت پہ لاکھوں سلام  
 حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام  
 نسخہ جامعیت پہ لاکھوں سلام



مطلع ہر سعادت پہ اسف درود  
 خلق کے دارس سب فریاد رس  
 مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود  
 شمع بزم دئے ہو میں گم کن انا  
 انتہائے دوئی استوائے یکی  
 کثرت بعد قلت پہ اکثر درود  
 رب اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود  
 ہم غریبوں کے آقا پیسے حد درود  
 فرحت جان مومن پہ بے حد درود  
 سبب ہر سبب منتہائے طلب  
 مصدر منظریت پہ اظہر درود  
 جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں  
 قد بے سایہ کے سایہ مرحمت  
 طائران قدس جس کی ہیں قسریاں  
 وصف جس کا ہے آئینہ حق منہا  
 جس کے آگے سرسورداں حشم رہیں  
 وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا  
 لیلۃ القدر میں مطلع الفجر حق  
 لخت لخت دل ہر جگر چاک سے  
 دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان  
 چشمہ مہر میں موج نور حلال

مقطع ہر سیادت پہ لاکھوں سلام  
 کہف روز مصیبت پہ لاکھوں سلام  
 مجھ سے بیکس کی قوت پہ لاکھوں سلام  
 شرح متن ہدیت پہ لاکھوں سلام  
 جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام  
 عزت بعد ذلت پہ لاکھوں سلام  
 حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام  
 ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام  
 غیظ قلب ضلالت پہ لاکھوں سلام  
 علت جملہ علت پہ لاکھوں سلام  
 منظر مصدریت پہ لاکھوں سلام  
 اس گل پاک نبت پہ لاکھوں سلام  
 ظل ممدود رافت پہ لاکھوں سلام  
 اس سہی سر و قامت پہ لاکھوں سلام  
 اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام  
 اس سرتاج رفعت پہ لاکھوں سلام  
 مکہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام  
 مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام  
 شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام  
 کان غسل کرامت پہ لاکھوں سلام  
 اس رگ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام



جس کے ماتھے شفاعت کا بہرہ رہا  
 جن کے سجدے کو محراب کعبہ جھکی  
 ان کی آنکھوں پہ وہ سایہ انگن مرثہ  
 اشکباری شرکاء پہ برسے درود  
 معنی و تدرای مقصد ماطفہ  
 جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا  
 نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود  
 جن کے آگے چراغ مہر جھللائے  
 اُن کے خد کی سہولت پہ بے حد درود  
 جس سے تاریک دل جگمگانے لگے  
 چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں درود  
 شبنم باغ حق معنی رخ کا عسرق  
 خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھین  
 ریش خوش معتدل مریم ریش دل  
 پتلی پتلی گل قدس کی پستیاں  
 وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا  
 جس کے پانی سے شلواب جان و جہاں  
 جس سے کھاری کنویں شیرہ جاں بنے  
 وہ زباں جس کو سب کُن کی کنجی کہیں  
 اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود  
 اس کی باتوں کی لذت پہ لاکھوں درود

اس جہیں سعادت پہ لاکھوں سلام  
 ان بھوول کی لطفت پہ لاکھوں سلام  
 ظلمت صبر رحمت پہ لاکھوں سلام  
 سلک در شفاعت پہ لاکھوں سلام  
 زرگس باغ قدرت پہ لاکھوں سلام  
 اس نگاہ عنایت پہ لاکھوں سلام  
 اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام  
 ان عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام  
 ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام  
 اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام  
 نمک آگس صباحت پہ لاکھوں سلام  
 اس کی سچی براقیت پہ لاکھوں سلام  
 سبزہ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام  
 ہالہ ماہ ندرت پہ لاکھوں سلام  
 ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام  
 چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام  
 اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام  
 اس زلال حلاوت پہ لاکھوں سلام  
 اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام  
 اس کی دلکش بلاغت پہ لاکھوں سلام  
 اس کے خطے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام



وہ دعا جس کا جو بن بہار قبول  
 جس کے گتھے سے لپٹے جھڑیں نور کے  
 جس کی تسکین کرتے ہوئے ہنس پڑیں  
 جس میں نہریں ہیں شیر و شکر کی رواں  
 دوش بردوش ہے جن سے شان شرف  
 حجر اسود کعبہ حسان و دل  
 روئے آئینہ علم پشت حضور  
 پاتھ جس سمت اٹھا غنیمت کر دیا  
 جس کو بار دو عالم کی پرواہ نہیں  
 کعبہ دین و ایمان کے دونوں ستوں  
 جس کے ہر خط میں ہے موج نور کرم  
 نور کے چشمے بہا میں دریا بہیں  
 عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال  
 رفع ذکر جلالت یہ ارفع درود  
 دل سمجھ سے وراہے مگر یوں کہوں  
 کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا  
 جو کہ غم شفاعت پہنچ کر بندھی  
 انبیاء تہ کریں زانواں کے حضور  
 ساق اصل قدم شاخ بخل گرم  
 کھائی قرآن نے خاک گزر کی قسم  
 جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام  
 ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام  
 اس بسم کی عادت پہ لاکھوں سلام  
 اس گلے کی نصارت پہ لاکھوں سلام  
 ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام  
 یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام  
 پشتی قصر ملت پہ لاکھوں سلام  
 موج بحر سماعت پہ لاکھوں سلام  
 ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام  
 ساعدین رسالت پہ لاکھوں سلام  
 اس کف بحرِ مہر پہ لاکھوں سلام  
 انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام  
 ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام  
 شرح صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام  
 غنچہ رازِ حشر پہ لاکھوں سلام  
 اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام  
 اس مکر کی حمایت پہ لاکھوں سلام  
 زانودوں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام  
 شمع راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام  
 اس کفِ پاکی حرمت پہ لاکھوں سلام  
 اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام



پہلے سجدہ پہ روز ازل سے درود  
 زبیر شاداب و بر صمد ع پر شیر سے  
 بھائیوں کے لئے ترک پستان کریں  
 مہد والا کی قسمت پہ صمد ہا درود  
 اللہ اللہ وہ بچنے کی پھسبن  
 اٹھتے بوٹوں کے نشوونما پر درود  
 فضل پیدائشی پر ہمیشہ درود  
 اعتلائے جبلت پہ عالی درود  
 بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود  
 بھینی بھینی مہک پر مہسکتی درود  
 میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود  
 سیدھی سیدھی روش پر کروڑوں درود  
 روز گرم و شب تیرہ و تار میں  
 جس کے گھرے میں ہیں انبیاء و ملک  
 اندھے شیشے جھلا جھسل دکنے لگے  
 لطف بیداری شب پہ بے حد درود  
 خندہ صبح عشرت پہ نوری درود  
 نرمی خوئے لیدنت پہ دائم درود  
 جس کے آگے کھچی گردنیں جھک گئیں  
 کس کو دیکھا یہ موبے سے پوچھے کوئی  
 گرد مرہ دست انجم میں رخشاں ہلال

یادگاری امت پہ لاکھوں سلام  
 برکات رضا امت پہ لاکھوں سلام  
 دودھ پٹیوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام  
 بروج ماہ رسالت پہ لاکھوں سلام  
 اس خدا بھائی صورت پہ لاکھوں سلام  
 کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام  
 کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام  
 اعتدال طوبیت پہ لاکھوں سلام  
 بے تکلف بلاحت پہ لاکھوں سلام  
 پیاری پیاری نقاست پہ لاکھوں سلام  
 اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام  
 سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام  
 کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام  
 اس جہانگیر بعثت پہ لاکھوں سلام  
 جلوہ ریزی دعوت پہ لاکھوں سلام  
 عالم خواب راحت پہ لاکھوں سلام  
 گریہ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام  
 گرمی شان سطوت پہ لاکھوں سلام  
 اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام  
 آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام  
 بدر کی دفع ظلمت پہ لاکھوں سلام



عرش سے جس پر تسلیم نازل ہوئی  
 مَنَزَّلَ مِّنْ قَصَبٍ لَا نَصَبَ لَا صَخَبَ  
 بنت صدیق آرام جان نبی  
 معنی ہے سورۃ نور جن کی گواہ  
 جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائے  
 شمع تابان کا شانہ اجتہاد  
 جاں نثاران بدر و احد پر درود  
 وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا  
 خاص اس سابق سیر قرب خدا  
 سایہ مصطفیٰ مایہ اصطفیٰ  
 یعنی اس افضل الخلق بعد الرسل  
 اصدق الصادقین سید المتقین  
 وہ عمر جس کے اعدا پہ شہید اسقر  
 فاروق حق و باطل امام الہدی  
 ترجمان نبی ہم زبان نبی  
 زاہد مسجد امدی پر درود  
 دُر منشور قرآن کی سلاک بھی  
 یعنی عثمان صاحب قصبہ ہدی  
 مرتضیٰ شیر حق الجمع الانجمیں  
 اصل نسل صفادجہ وصل خدا  
 اولیں دافع اہل رخص و خسر و ج

اس سر لے سلامت پہ لاکھوں سلام  
 ایسے کوشک کی نریت پہ لاکھوں سلام  
 اس حریم برات پہ لاکھوں سلام  
 ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام  
 اس سر اوق کی عصمت پہ لاکھوں سلام  
 مفتی چار ملت پہ لاکھوں سلام  
 حق گذاران بیعت پہ لاکھوں سلام  
 اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام  
 اوحس کا ملیت پہ لاکھوں سلام  
 عز و ناز خلافت پہ لاکھوں سلام  
 ثانی اشین ہجرت پہ لاکھوں سلام  
 چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام  
 اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام  
 تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام  
 جان شان عدالت پہ لاکھوں سلام  
 دولت عیش عشرت پہ لاکھوں سلام  
 زوج دو نور عفت پہ لاکھوں سلام  
 خلد پوش شہادت پہ لاکھوں سلام  
 ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام  
 باب فصل ولایت پہ لاکھوں سلام  
 چارمی رکن ملت پہ لاکھوں سلام



شور تکبیر سے عتہ تھرائی زمیں  
 نعرہ ہائے دلیران سے بن گونجتے  
 وہ چقا قاق خنجر سے آتی صدا  
 ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں  
 الغرض ان کے ہر موہ لاکھوں درود  
 ان کے ہر نام و نسبت پہ نامی درود  
 ان کے مولا کے ان پر کر درود  
 پار ہائے صفحہ غنچہ ہائے قدس  
 آب تطہیر سے جس میں پودے جھے  
 خون خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر  
 اس بتول جگر پارہ مصطفیٰ  
 جس کا آپ نخل نہ دیکھا مہ و مہر نہ  
 ستیدہ زاہرہ طیبہ طہا ہرہ  
 وہ حسن مجتبیٰ ستید الاسخیا  
 اوج مہر بندے موج بحسہ ندی  
 شہد خوار سے زبان نبی  
 اس شہید بلا شاہ گلگون قبا  
 دیر درج نجف مہر برج شرف  
 اہل اسلام کی مادران شفیع  
 جلو گیسان بیت الشرف پر درود  
 سیمایلی ماں کہف امن و اماں

جنش حبش نصرت پہ لاکھوں سلام  
 غرش کوس جرات پہ لاکھوں سلام  
 مصطفیٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام  
 شیر غران سطوت پہ لاکھوں سلام  
 ان کی ہر خو و خصلت پہ لاکھوں سلام  
 ان کے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام  
 ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام  
 اہلبیت نبوت پہ لاکھوں سلام  
 اس ریاض نجابت پہ لاکھوں سلام  
 ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام  
 حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام  
 اس ردائے نزہت پہ لاکھوں سلام  
 جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام  
 کتب و شہ عزت پہ لاکھوں سلام  
 روح روح سخاوت پہ لاکھوں سلام  
 چاشنی گیر عسمت پہ لاکھوں سلام  
 بیکن دست عزت پہ لاکھوں سلام  
 رنگ موعے شہادت پہ لاکھوں سلام  
 بانوان طہارت پہ لاکھوں سلام  
 پروگیان عفت پہ لاکھوں سلام  
 حق گزار رفاقت پہ لاکھوں سلام



شیر شمشیر زن شاہ خیر شکن  
 حاجی رخص و تفصیل و نصب و خروج  
 مومنین پیش فتح و پس فتح سب  
 جس مسلمان نے دیکھا انہیں اک نظر  
 جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی  
 باقی ساقیان شراب طہورہ  
 اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے  
 ان کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود  
 شافعی، مالک، احمد امام حنیف  
 کمالان طریقت پہ کامل درود  
 غوث اعظم امام الحق والحق  
 قطب و ابدال دارشاد و رشد الرشاد  
 مردخیل طریقت پہ بے حد درود  
 جس کی منبر ہوئی گردن اولیاء  
 شاہ برکات و برکات پیشیناں  
 سید آل محمد امام الرشاد  
 حضرت حمزہ شیر خدا و رسول  
 نام و کام و تن و جان و حال و مقال  
 نور جاں عطر محبوبہ آل رسول  
 زریب سجادہ سجاد نوری نہاد  
 بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

پر تو دست قدرت پہ لاکھوں سلام  
 حامی دین و سنت پہ لاکھوں سلام  
 اہل خیر و عدالت پہ لاکھوں سلام  
 اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام  
 ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام  
 زین اہل عبادت پہ لاکھوں سلام  
 ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام  
 ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام  
 چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام  
 حاملان شریعت پہ لاکھوں سلام  
 جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام  
 محیی دین و ملت پہ لاکھوں سلام  
 فردا اہل حقیقت پہ لاکھوں سلام  
 اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام  
 نو بہار طریقت پہ لاکھوں سلام  
 گل روض ریاضت پہ لاکھوں سلام  
 زینت قادریت پہ لاکھوں سلام  
 سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام  
 میکائیل نے نعمت پہ لاکھوں سلام  
 احمد نور طینت پہ لاکھوں سلام  
 تا ابدال سنت پہ لاکھوں سلام



تیسکران دوستوں کے طفیل اے خدا  
میرے استاد، ماں، باپ، بھائی بہن  
ایک میرا ہی رحمت پہ دعوتے نہیں  
کاش محشر میں جب ان کی آندہ واد  
بندہ ننگ خلقت پہ لاکھوں سلام  
اہل ولد و عشرت پہ لاکھوں سلام  
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام  
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام  
مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام  
اعلیٰ حضرت احمد رضا بریلوی

## اَسْلَامِ اے سرور دنیا و دیں

اَسْلَامِ اے سرور دنیا و دیں  
اَسْلَامِ اے دستگیر بیکیاں  
اَسْلَامِ اے مظہر انوار حق  
اَسْلَامِ اے سید و سردار ما  
اَسْلَامِ اے صاحب خلق عظیم  
اَسْلَامِ اے مخزن لطف و عطا  
اَسْلَامِ اے رحمۃ اللعالمیں  
اَسْلَامِ اے چارہ درو نہاں  
اَسْلَامِ اے مصدر اسرار حق  
اَسْلَامِ اے مالک و مختار ما  
اَسْلَامِ اے معدن لطف عظیم  
اَسْلَامِ اے منبع حلم و حیا  
اَسْلَامِ اے سرورِ آقائے ما  
اَسْلَامِ اے نادرِ عالمی کا ما

طَلَعِ الْبَدْرُ عَلَيْنَا  
وَجَبَّ الشُّكْرُ عَلَيْنَا  
مِنْ ثَنِيَّاتِ الْوَدَاعِ  
مَا دَعَىٰ لِلَّهِ دَاعٍ



## جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند

اُخت سہرج رفعت پہ لاکھوں سلام      آفتاب رسالت پہ لاکھوں سلام  
محبے شان قدرت پہ لاکھوں سلام      مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام  
جب ہوا صنو نگوں دین و دنیا کا چاند      آیا خلوت سے جلوت میں اسری کا چاند  
نکلا جس وقت مسعود بطحا کا چاند      جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند  
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

جس کی عظمت پہ صدقے وقار حرم      جس کی زلفوں پہ قرباں بہار حرم  
نوشہ بزمِ پروردگار حرم      شہر یارِ ارم تاجدار حرم  
نو بہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

یہ سراپا حسیں رب بے مطلق جمیل      اب نہیں اس میں گنجائش قال و تیل  
یہ بھی اک ایک سے جیسے رب بے دلیل      بے سہیم و نسیم و عدیل و تیل  
جو ہر فنسرد عزت پہ لاکھوں سلام

جس کے قدموں پہ سجسگد کریں جانور      منہ سے بولیں شجر دیں گواہی حور  
وہ ہیں محبوب رب مالک بحر و بر      صاحبِ رحمت شمس و شق القمر  
نائب دست قدرت پہ لاکھوں سلام

کتنی ارفع ہے شان حبیبِ خدا      مالک دُوسرا سرورِ انبیاء  
مقتدی جس کے رب رب کا جو مقتدا      جس کے زیرِ لوا آدم و من سوا  
اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام



جس کا فرمان فرمان جاں آفریں      پاک قانون جس کا کتاب میں !  
وہ - جو ہے منظر احکم الحاکمین      عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں

اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

رہبر دیں و دنیا پہ بے حد درود      شافع روز عقبیٰ پہ بے حد درود  
ہم ضعیفوں کے بلجس پہ بحد درود      ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود

ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

جس پہ قربان ہیں طوبیٰ کی رعنائیاں      حسن موزونیت کی فدا جس پہ جاں  
جس کا روح الامیں نبیل مدح خواں      طائران قدس جس کی ہیں شمریاں

اس سہی سرو قامت پہ لاکھوں سلام

رفعتیں بہر سجدہ جہاں خم نہیں      روز شب کعبہ و لامکاں خیم نہیں  
بہر آداب کرو بیاں خم نہیں      جس کے آگے سر سوراں خم نہیں

اس سرتاج رفعت پہ لاکھوں سلام

شام فردوس کی نور والیسل کا      پر تو مرحمت رحمت کبریا  
وہ سبحان عطا ظل لطف خدا      وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا

لکھ ابر رحمت پہ لاکھوں سلام

منہ اندھیرے ضیائے سحر کی رقیق      صبح کے خط سے یا پردہ شب سے شق  
چرخ والیسل پر والضحیٰ کی شفق      لیلة القدر میں مطلع الفجر حق

مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

بوند جو بھی گری زلف مناک سے      کر دیئے اس نے پیدا گہر خاک سے  
ہیں عیاں رحمتیں گیسوئے پاک سے      لخت لخت دل ہر جگر چاک سے

شانہ کرنے کی عادت یہ لاکھوں سلام



وصف گوشش نبی اور میں کج مج زبان سے سَجُودُ الْقَمَرِ اَسْمَعُ جن کی شان  
جن پہ قربان حُسنِ سماعت کی جان دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان  
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے چہرے پہ جلووں کا پہرہ رہا نجمِ وظہ کے جھڑمٹ میں چہرہ رہا  
حُسنِ جس کا ہر اک چہیب میں گہرا رہا جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا  
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

لامکاں کی جبین بہرِ سجدہ جھکی رفعتِ منزلِ عرش اعلیٰ جھکی  
عظمتِ قبلہ دین و دنیا جھکی جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی  
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

پڑ گئی جس پہ معشر میں بخشا گیا دیکھا جس سمت ابر کرم چھا گیا  
رُخِ جدھر ہو گیا، زندگی پا گیا جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا  
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

فرقِ مطلوب و طالب کا دیکھے کوئی قصہ طور و معراج سمجھے کوئی  
کوئی بیہوشِ جلووں میں گم ہے کوئی کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی  
آنکھ والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

اوجِ تابِ نگاہِ رسا پر درود بے جھجک، دید عینِ حسد پر درود  
معنی آیتِ "مَا طَغَى" پر درود نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود  
اوپنی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

لَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ كُنْتُ أَسْمَعُ سَجُودَ الْقَمَرِ  
أَمَامَ الْعَرْشِ وَأَنَا فِي ظِلِّهِ الْأَحْسَاءِ فَرَمَا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بے شک میں چاند  
کے سجدے کی آواز عرش کے رو پر سنتا تھا اس وقت کہ میں شکم مادر تھا۔  
(ترجمہ المجالس ص ۱۵۸ جلد ۲)



جس کے جلوے زلمنے میں چھانے لگے      جس کی صنوے اندھیرے ٹھکانے لگے  
جس سے ظلمت کے نور پانے لگے      جس سے تاریک دل بگم گانے لگے  
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

منصف نور پر آب زر کا ورق      مالک حوز پر موتیوں کا طبع  
من رانی میں ہے قد رانی کی رقی      شبنم باغ حق یعنی رخ کا عرق  
اس کی سچی براقیت پہ لاکھوں سلام

مرہ کو گھیرے ہوئے ہے سنہری کرن      یالب جو ہے خورشید پر تو فگن  
موج دریا رواں ہے کنار چمن      خط کی گرد دہن وہ دل آرا پھین  
سبزہ نبر رحمت پہ لاکھوں سلام

موج حسن تبسم میں گل باریاں      اور گل باریوں میں لطافت کی شان  
جن میں قدرت کی باریکیاں ہیں نہاں      پتلی پتلی گل تفس کی پتیاں  
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس کے عالی مقالات وحی خدا      جس کے غیبی اشارات وحی خدا  
جس کے الفاظ آیات وحی خدا      وہ دہن جس کی ہر بات وحی خدا  
چشمہ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

قلزم معرفت، نبر عسرفاں بنے      بحر توحید دریائے امیاں بنے  
عین سرچشمہ آب حیواں بنے      جس سے کھاری کنوئیں شیرہ جاں بنے  
اس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

رحمت حق کی ہونے لگیں بارشیں      دین و دنیا کی لٹنے لگیں دولتیں  
کھول دیں جس نے اللہ کی حکمتیں      وہ زباں جس کو رب کن کی کنجی کہیں  
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام



جس کے تابع میں مقبولیت کے اصول      منحصر جس پہ سب رحمتوں کا نزول  
وہ دعا جس پہ صدقے درود دل محمول      وہ دعا جس کا جو بن بہار قبول  
اس نسیم اجابت پہ لاکھوں سلام

جس کی صنو سے ملے راستے دور کے      دن پھرے بخت شب ہائے مہجور کے  
جن سے برسیں گہر حسن مستور کے      جن کے گھٹے سے گچھے جہڑیں نور کے  
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

مصنوب غم سے ہوتے ہوئے سنیں پڑیں      رنج سے جان کھوتے ہوئے سنیں پڑیں  
بخت جاگ اٹھیں سوتے ہوئے سنیں پڑیں      جس کی تسکیں سے روتے ہوئے سنیں پڑیں  
اس تبسم کی عادت پہ لاکھوں سلام

اوج شان فصاحت پہ لاکھوں درود      حسن جان بلاغت پہ لاکھوں درود  
گفتگو کی حلاوت پہ لاکھوں درود      اس کی باتوں کی لذت لاکھوں درود  
اس کے خطبہ کی سبیت پہ لاکھوں سلام

خود سڑوں کی تنہی گردنیں جھک گئیں      سرکشوں کی اٹھی گردنیں جھک گئیں  
تھیں جو اونچی وہی گردنیں جھک گئیں      جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں  
اس خداداد شوکت لاکھوں سلام

شمع روشن ہے ترانہ متصل      دیکھ کر جن کو ہیں چاند سورج خجل  
ہے عذار رسالت پہ تابندہ تل      حجر اسود کعبہ جان و دل  
یعنی مہر نبوت پہ لاکھوں سلام

لے یہاں رسالت سے مراد درجہ رسالت و نبوت ہے یعنی مہر نبوت نے مجسم رسالت و نبوت کو  
خوبصورت بنادیا بلا تشبیہ جس طرح کسی حسین و جمیل کے رخسار کا تل پورے حسین بستر کو چمکا دیتا ہے  
(اخترا المحامد)



دین و دنیا دینے مال اور زردیا حور و علما کن دیئے حسد و کوشردیا  
دامن مقصد زندگی بھر دیا ہاتھ جس سمٹ اٹھا غنی کر دیا

موج بحر سماحت پہ لاکھوں سلام

ڈوبان سوچ کسی نے بھی پھیرا نہیں کوئی مثل یہ اللہ دیکھتا نہیں  
جس کی طاقت کوئی ٹھکانہ نہیں جس کو بار و وعالم کی پروا نہیں

ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

قلزم حسن کی جن کوشتا خیں کہیں جن سے سوتے لطافت کے پھوٹا کریں  
جن سے نہریں تبتلی کی جاری رہیں نور کے چٹے لہریں دریا بہیں

انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

عاصیوں کی بھلائی کے تیکے ہلال قید غم سے رہائی کے چمکے ہلال  
جلوہ مصطفائی کے چمکے ہلال عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال

ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

عقل حیراں ہے ادراک کو ہے جنوں کیف ہے سر پہ سجدہ خرد سرنگوں  
کون پہنچا ہے تاحد ستر دروں دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں

غنیہ راز و حست پہ لاکھوں سلام

آسماں ملک اور جو کی روٹی غذا لامکاں ملک اور جو کی روٹی غذا  
کن فکاں ملک اور جو کی روٹی غذا کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا

اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

بے بسوں کی قیادت پہ کسب کر بندھی بے کسوں کی رفاقت پہ کسب کر بندھی  
عاصیوں کی اعانت پہ کسب کر بندھی جو کہ عزم شفاعت پہ کسب کر بندھی

اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام



اوج وہ نالوؤں کا ہے نزدیک و دور یہ جہاں کیا دوزانو ہے دنیائے نور  
یہ ملک یہ فرشتے یہ غمساں یہ حور انبسیا یہ کریں زانو ان کے حضور  
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

کعبہ دین و دل یعنی نقش قدم جن کی عظمت نہیں عرشِ عظمیٰ کم  
بر بندگی کا سر ہو گیا جس پہ خم کھائی قرآن نے خاک گذر کی قسم  
اس کف پاکِ حرمت پہ لاکھوں سلام

افتخارِ دوز عالم ہے ان کا وجود وہ سراپا کرم ہیں برب و دود  
ان پہ ہوتا ابد رحمتوں کا درود پہلے سجسگد پہ روز ازل سے درود  
یاد گارمی امرت پہ لاکھوں سلام

مثل مادرِ سلیمہ پہ احساں کریں ان کی بخشش کا طفلی میں ساماں کریں  
پاس حقِ رضا عت کا برآں کریں بھائیوں کے لئے ترکِ پستاں کریں  
دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

مولدِ ذاتِ بیکت پہ بکتا درود آمد شاہ والا پہ اعلیٰ درود  
تا قیامت شبِ روزِ صد ہا درود فضلِ پسندِ انشی پر ہمیشہ درود  
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

دلکش و دلربا پیاری پیاری بھین خود بھین نے بھی دیکھی نہ ایسی بھین  
جس پہ تہربان اچھی سے اچھی بھین اللہ اللہ وہ بچپنے کی بھین  
اس خدا بھائی صورت پہ لاکھوں سلام

گیسوؤں پر معنبر مہکتی درود رُخ پہ صد تے مسور مہکتی درود  
ناز کی پر نچپا اور مہکتی درود بھینی بھینی مہکتی درود  
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام



اُن کے پاکیزہ گیسو پہ لاکھوں درود      ان کی عنبر نشاں بو پہ لاکھوں درود  
ان کے آئینہ رو پہ لاکھوں درود      الغرض ان کے ہر منو پہ لاکھوں درود  
ان کی ہر خوبصورتی پہ لاکھوں سلام

فطرت بے خلش پہ کروڑوں درود      ظرف عالی منش پہ کروڑوں درود  
جانب دل کشش پہ کروڑوں درود      سیدھی سادی روش پہ کروڑوں درود  
سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیر نگین ہیں سماک و سمک      جس کے حلقے میں ہیں چاند سورج فلک  
جس کا سکۂ رواں فرش سے عرش تک      جس کے گھیرے میں ہیں انبیاء و ملک  
اس جہانگیرِ بعثت پہ لاکھوں سلام

کس قدر ہے حسین بدر کا معرکہ      اولیں باب تاریخ اسلام کا  
لب پہ نصرت کے نَصْرُ مِنَ اللہ تھا      وہ چقا چاق خنجر آتی صدا  
مصطفیٰ تیری صولت پہ لاکھوں سلام

ان کی ہیبت سے وہ کپکپاتی زمیں      دُور سے سہم پسینے بہاتی زمیں  
گوںج سے خوف شہروں کی کھاتی زمیں      بشور تکبیر سے بھتر تھراتی زمیں  
جنش جنش نصرت پہ لاکھوں سلام

فوج اعدا میں گھس کر سناں بازیاں      دُور ہی سے کبھی تیرا اندازیاں  
پرچم افتخار صفت غازیوں      ان کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں  
شیر غراں کی سطوت پہ لاکھوں سلام

جس کی سرکار ہے بارگاہ قبول      جس کے دربار میں اولیاء ہیں شمول  
جس پہ ہے رحمت مصطفیٰ کا نزول      حضرت حمزہ شیر خدا و رسول  
زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام



کل شہیدان بدر و احد پر درود سب فرمایاں بدر و احد پر درود

جیش مردان بدر و احد پر درود جاں نثاران بدر و احد پر درود

حق گذاران بیعت پہ لاکھوں سلام

ذات یکتا کے ان پر کروڑوں درود رب کعبہ کے ان پر کروڑوں درود

حق تعالیٰ کے ان پر کروڑوں درود ان کے مولیٰ کے ان پر کروڑوں درود

ان کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام

منظہر مصدر ذات رب تدیر جن کے دیکھے سے ہوتے ہیں روشن ضمیر

ماہ توحید کے غم ہائے منیر خون خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر

ان کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

راحت جان سلطان ہر دوسرا نور چشم جناب حبیب خدا

عین لخت دل سرور انبیاء اس بتول جگر پارہ مصطفیٰ

حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

وہ ردا جس کی تطہیر اللہ سے آسماں کی نظر بھی نہ جس پر پڑے

جس کا دامن نہ سہوا ہوا چھو سکے جس کا آنچل نہ دیکھا مہ دہر نے

اس روانے نزاہت پہ لاکھوں سلام

صادقہ، صالحہ، صائمہ، صابرہ صاف دل، نیک خو، پارسا، شاکرہ

عابدہ، زاہدہ، ساجدہ، ذاکرہ ستیدہ، زاہرہ، طیبہ، طاہرہ

جان احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

گوہر فاطمہ، مرکز اقیاء پسر مرتضیٰ، مرجع اصفیاء

نور نور خدا، سرور اولیاء حسن مجتبیٰ، ستید الاسخیا،

راکب دوش عزت پہ لاکھوں سلام



وہ انیس غم مونس بے کساں      وہ سکون دل مالک انس و جبال  
وہ شریک حیات شہ لامکاں      سینہ پہلی ماں کبف امن دامال

حق گزار رفاقت پہ لاکھوں سلام  
شمع تابان عرش آستان نبی      غم گسار نبی طبع دان نبی  
راحت قلب و روح روان نبی      بہت صبیق آرام جان نبی

اس حیم برأت پہ لاکھوں سلام  
عظمت حسن معمور جن کی گواہ      عفت ذات مستور جن کی گواہ  
شان رب چشم بدوور جن کی گواہ      یعنی ہے سورہ نور جن کی گواہ  
ان کی پر نور صورت پہ لاکھوں سلام

جن سے اپنی نگاہیں ہوائیں چرائیں      دیکھنے کا تصور بھی دل میں نہ لائیں  
جن کے پردے کا پر تو فرشتے نہ پائیں      جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں  
ان سرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

رفعت و افضلیت کا مژدہ ملا      خاص عز و جابست کا مژدہ ملا  
رحمت کل سے رحمت کا مژدہ ملا      وہ دشواں جن کو حیات کا مژدہ ملا  
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

قصر پاک خلافت کے رکن رکین      شاہ قوسین کے نائب اولیں  
یار غار شہنشاہ دنیا و دین      اَعْدَتُ الصَّادِقِينَ سَيِّدُ الْمُتَّقِينَ  
چشم و گوش وزارت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر وہ حبیب شہ مجرور      وہ عمر خاصہ ہاشمی تاجور  
وہ عمر کھل گئے جس پہ رحمت کے در      وہ عمر جس کے اعداء پہ شیدا سقر  
اس خدا دوست حضرت پہ لاکھوں سلام



وہ غنی کیوں نہ تفتدیر کا ہود منی جس نے پائے ہوں دو سسل کان بنی  
شرح نور علی نور ہے زندگی در منشور ستراں کی سلک بھی  
زوج و نور عفت پہ لاکھوں سلام

سرور اولیائے زمان و دین مرکز معرفت اصل علم الیقین  
باب علم شہنشاہ دنیا و دین مرتضیٰ شیر حق اشجع الا شجعین  
ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام

جتنے تائے ہیں اس چرخ ذیجاہ کے جس قدر ماہ پائے ہیں اس ماہ کے  
جانشین ہیں جو مرد حق آگاہ کے اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے  
ان سب اہل مکانت پہ لاکھوں سلام

اس نظر کا مقدر ہے کس اوج پر اس کی تقدیر سے کس قدر نجات و ر  
اس نظر پر فتدایاب چشم سحر جس مسلمان نے دیکھا انہیں اک نظر  
اس نظر کی بصارت پہ لاکھوں سلام

کا کوثر ہے جنت ہے اللہ کی جن کے خادم پہ شفقت ہے اللہ کی  
دوست پر جن کے رحمت ہے اللہ کی جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی  
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

نجم ہائے درخشان حسن لطیف جن سے روشن ہوئے سینہ ہائے کشیف  
چار ارکان ایوان شرع شریف شامی مالک احمد امام عینف  
چار باغ امامت پہ لاکھوں سلام

حق کے محرم امام التقی و النقی فاستاکرم امام التقی و النقی  
قطب عالم امام التقی و النقی غوث اعظم امام التقی و النقی  
جلوہ شان قدرت پہ لاکھوں سلام



ایسی برتر ہوئی گردن اولیا، اوج مہ پر ہوئی گردن اولیا،  
 عرش بر سر ہوئی گردن اولیا، جس کی منبر ہوئی گردن اولیا،  
 اہل قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

سے حن دایا کرم بار تیری جناب از طفیل جناب رسالت مآب  
 وہ کہ جن کا ہے یسین دھڑ خطاب بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب  
 تا ابد اہل سنت پہ لاکھوں سلام

میں بھی ہوں اک گدائے در اولیا میں بھی ہوں اک سگ کٹے غوث الوری  
 میں بھی ہوں ذرہ کوچہ مصطفیٰ تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا  
 بندہ ننگ خلقت پہ لاکھوں سلام

تیری رحمت ہے ان پر تو فکین ان پہ ہو سار یہ لطف شاہ زمین  
 دیر تک یہ درخشاں ہے انجمن میرے استاذ ماں باپ بھائی بہن  
 اہل ولد و عیشت پہ لاکھوں سلام

ابر جود و عطا کس پہ برسا نہیں تیرا لطف و کرم کس پہ دیکھا نہیں  
 کس جگہ اور کہاں تیرا قبضہ نہیں ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہیں  
 شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

آفتاب قیامت کے بدلے ہوں طود جب کہ ہر طرف نفسی نفسی کا شور  
 جب کسی کا کسی پر نہ چلتا ہو نور کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور  
 بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مرشدی شاہ احمد رضا خاں رضی فیضیاب کمالات حسان رضی  
 ساتھ اختر بھی ہو رمزہ خواں رضا جبکہ خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا  
 مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام



## کروڑوں درود

کعبے کے بدلہ دجی تم یہ کروڑوں درود  
شافع روزِ حیات تم یہ کروڑوں درود  
جان و دل اصفیاء تم یہ کروڑوں درود  
لائیں تو یہ دوسرا دوسرا جس کو ملا  
اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا  
طور یہ جو شمع تھا چاند تھا سا عیشہ کا  
دل کروٹھنڈا مرا وہ کف پا چاند سا  
ذات ہوئی انتخاب و صف ہوئے لاجوا  
غایت و غلت سبب یہ جہاں تم ہو سب  
تم سے جہاں کی حیات تم سے جہاں کا ثبات  
مغرہ ہو تم اور پوست اور میں باہر کے دست  
کیا ہیں جو بید میں لوٹ تم تو بوغیت اور غوث  
تم ہو حفیظ و معیت کیا ہے وہ دشمنِ جہیت  
وہ شبِ معراج راج وہ وصفِ محشر کا تاج  
تَحْتَ فَلَاخِ الْفَلَاحِ رُحْتَ فَرَاخِ الْمَرَاخِ  
جان و جہان مسح دادِ دل سے صبرِ مح  
اُن وہ رہ سنگاں آہ یہ پاشاں شلخ  
تم سے کھلا باب جو تم سے ہے سب کا و جود  
ستہ ہوں اور تم معاذ بستہ ہوں اور تم ملا  
مہرِ خدا نورِ نورِ دل ہے سینہ ن ہے در  
یہ ہیں بے حد قصور تم ہو غفور و غفور

طیبہ کے شمس الضحیٰ تم یہ کروڑوں درود  
واقعِ جہلہ بلا تم یہ کروڑوں درود  
آب و گل انبیاء تم یہ کروڑوں درود  
کوشکِ عرش و دنی تم یہ کروڑوں درود  
جب نہ خدا ہی چھپا تم یہ کروڑوں درود  
نیرت ساراں ہوا تم یہ کروڑوں درود  
سینہ پہ رکھ دو ذرا تم یہ کروڑوں درود  
نام ہو امیرِ مصطفیٰ تم یہ کروڑوں درود  
تم سے بنا تم سے بنا تم یہ کروڑوں درود  
اصل سے ہے ظل بندہ تم یہ کروڑوں درود  
تم ہو درونِ سرا تم یہ کروڑوں درود  
چھینٹے میں ہو گا بھلا تم یہ کروڑوں درود  
تم ہو تو بھر خوف کیا تم یہ کروڑوں درود  
کوئی بھی ایسا ہوا تم یہ کروڑوں درود  
عَدْلِ عَوْدِ الْهِنَا تم یہ کروڑوں درود  
بنضیر چھٹیں دم چلا تم یہ کروڑوں درود  
اے مرے مشکل کشا تم یہ کروڑوں درود  
تم سے ہے سب کی بقا تم یہ کروڑوں درود  
اگے جو شہ کی رضا تم یہ کروڑوں درود  
شب میں کرو چاندیا تم یہ کروڑوں درود  
بخشد و جرم و خطا تم یہ کروڑوں درود



تم ہو شہید و بصیر اور میں گنہ پرور  
 چھینٹ تمہاری سحر چھوٹ تمہاری فیر  
 تم سے حسد کا ظہور اس سے تمہارا ظہور  
 بے بہر و بے تمیز کس کو ہوئے ہیں عزیز  
 اس ہے کوئی نہ پاس اک تمہاری آس  
 طائر اعلیٰ کا عرش جس کف پا کلبے فرش  
 کہنے کو ہیں عام و خاص ایک تمہیں ہو خلاص  
 تم ہو شغلے مرض خلق خدا خود غرض  
 آہ وہ راہ صراط بندوں کی کتنی بساط  
 بے ادب بد لحاظ کرنے سکا کچھ حفاظ  
 لوتہ دامن کہ شمع جھونکوں میں ہے وز جمع  
 سینہ کہ ہے داغ داغ کہہ دے باغ باغ  
 گیسو ز قدام الف کرد و بلا منصف  
 تم نے برنگ فلق جیب جہاں کر کے شق  
 نوبت و میں فلک خادم در ہیں ملک  
 خلق تمہاری جیل خلق تمہارا جلیل  
 طیبہ کے ماہ تمام جہلہ رسل کے امام  
 تم سے جہاں کا نظام تم پہ کروڑوں درود  
 تم ہو جواد و کریم تم ہو روف و رحیم  
 خلق کے حاکم ہو تم رزق کے قائم ہو تم  
 نافع و دافع ہو تم شافع و رافع ہو تم  
 شافی و دافی ہو تم کافی و دافی ہو تم  
 جائیں نہ جب تک غلام خلد ہے سب پیر اک

کھول دو چشم حیا تم پہ کروڑوں درود  
 دل میں رجا و ضیاء تم پہ کروڑوں درود  
 لعل ہے یہ وہ ان قوا تم پہ کروڑوں درود  
 ایک تمہارے سوا تم پہ کروڑوں درود  
 بس ہے یہی آسرا تم پہ کروڑوں درود  
 آنکھوں پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروڑوں درود  
 بند سے کرو درہا تم پہ کروڑوں درود  
 خلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروڑوں درود  
 المسد دے رہا تم پہ کروڑوں درود  
 عفو پہ بھولا رہا تم پہ کروڑوں درود  
 آندھیوں سے حشر اٹھا تم پہ کروڑوں درود  
 طیبہ سے اگر صبا تم پہ کروڑوں درود  
 لاکے نہ تیغ لا تم پہ کروڑوں درود  
 نور کا ٹڑکا کیا تم پہ کروڑوں درود  
 تم ہو جہاں بادشاہ تم پہ کروڑوں درود  
 خلق تمہاری گدا تم پہ کروڑوں درود  
 نوشہ ملک خدا تم پہ کروڑوں درود  
 تم پہ کروڑوں شنا تم پہ کروڑوں درود  
 بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروڑوں درود  
 تم سے ملا جو ملا تم پہ کروڑوں درود  
 تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروڑوں درود  
 درد کو کر دو دوا تم پہ کروڑوں درود  
 ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروڑوں درود



تم میں ہے ظاہر خدا تم پہ کروڑوں درود  
بادشاہ ماوراءِ اتم پہ کروڑوں درود  
ایسی چلا دو ہو اتم پہ کروڑوں درود  
بند ہے تنہا شہا تم پہ کروڑوں درود  
تم ہو میں تم پہ خدا تم پہ کروڑوں درود  
کون ہمیں پالتا تم پہ کروڑوں درود  
ایسے تمہیں پالتا تم پہ کروڑوں درود  
ایسوں کو ایسی غذا تم پہ کروڑوں درود  
ایسوں پر ایسی عطا تم پہ کروڑوں درود  
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروڑوں درود  
تم کہو دامن میں آتم پہ کروڑوں درود  
اہلِ دلا کا بھلا تم پہ کروڑوں درود  
کوئی تجھی سرور اتم پہ کروڑوں درود  
بندوں کو چشمِ رضا تم پہ کروڑوں درود  
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروڑوں درود

منظہرِ حق ہو تمہیں منظرِ سرِ حق ہو تمہیں  
زورِ دہ نارساں تکیہ گہ بے کساں  
برسے کرم کی بھرن پھولیں نعم کے چمن  
اک طرف اعدائے دیں اک طرف حاسدیں  
کیوں کہوں سچیں معل ہیں کیوں کہوں سچیں معل ہیں  
گندے نکتے تکیں مہنگے ہوں کوڑی کے تین  
باٹ نہ در کے کہیں گھاٹ نہ گھر کے کہیں  
ایسوں کو نعمت کھلاؤ درودھ کے شرت پلاؤ  
گرنے کو ہوں روک لو غوطہ لگے ہاتھ دو  
اپنے خطا داروں کو اپنے ہی دامن میں لو  
کر کے تمہارے گناہ مانگیں تمہاری پناہ  
کردو عدد کو تباہ حاسدوں کو رو براہ  
ہم نے خطا میں نہ کی تم نے عطا میں نہ کی  
کام غضب کے کئے اس پہ ہے سرکار سے  
آنکھ عطا کیجئے اس میں صفا دیجئے

کام وہ لے لیجئے تم کو جو راضی کرے

ٹھیک ہو نامِ رضا تم پہ کروڑوں درود

اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مل تے سہی لیلین بہرے والیا  
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

والفجر چہرے والیا  
یا الہی صدقہ حسنِ رسول



## مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو

مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو	سرور بہر دوسرا ہو
اپنے اچھول کا تصدق	ہم بدول کو بھی بنا ہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
تم کو غم سے حق بچائے	غم عدو کو جاں گزا ہو
تم سے غم کو کیا تعلق	بے کموں کے غم زدا ہو
حق درو دیں تم بھیجیں	تم دہام اس کو سرا ہو
وہ عطا دے تم عطا لو	وہ وہی چاہے جو چاہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک
ملک خاص کبریا ہو	مالک ہر ماسوا ہو
کوئی کیا جانے کہ کیا ہو	عقل عالم سے ورا ہو
سب مکاں تم لامکاں ہو	تن ہیں تم جان صفا ہو
سب تمہارے در کے رستے	ایک تم راہ خدا ہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک
عمر بھر تو یاد رکھا	وقت پر کیا بھولنا ہو
وہ کلس روغنے کا چمکا	سر خمکاؤ کج کلا ہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوۃ اللہ علیک



مکنز مکتوم ازل میں  
 سب سے اول سب سے آخر  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 تھے وسیلے سب نبی تم  
 پاک کرنے کو وضو تھے  
 یا نبی سلام علیک  
 سب بشارت کی اذان تھے  
 سب تمہاری ہی خبر تھے  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 طور موسے چرخ عیسیٰ  
 سب جہت کے دائرے میں  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 سب تمہارے آگے شافع  
 سب کی بے تم تک رسائی  
 یا نبی سلام علیک  
 وہ در دولت پہ آئے  
 کیوں رضا مشکل سے ڈریئے  
 یا نبی سلام علیک  
 صاحب

در مکنون خدا ہو  
 ابتدا ہو انتہا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 اصل مقصود ہدیٰ ہو  
 تم نماز جا نفازا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 تم اذان کا دعاء ہو  
 تم مؤخر مبتدا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 کیا مادی وئی ہو  
 شش جہت سے تم در را ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک  
 تم حضور کبریا ہو  
 بارگہ تک تم رسا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 جھولیاں پھیلاؤں شاہو  
 جب نبی مشکل کشا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوات اللہ علیک



## صلوة و سلام

یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
بخت کا چمکے ستارا	حاضری کا ہوا شمارا
دیکھ کر روضہ پیارا	پھر کیجے خادم تمہارا
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
آپ ہی مشکل کشا ہیں	خلق کے حاجت روا ہیں
شافع روز جزا ہیں	جو کہوں اس سے دریا ہیں
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
حق سے جو نعمت عطا ہو	اس کے قاسم باصفا ہو
تم ہی محبوب خدا ہو	نائب رب العدا ہو
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
بحر عصیاں میں سفینہ	آگیا مشکل سے جینا
پار ہونے کا ترینہ	ہو عطا شاہ مدینہ
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
ہے گنہ کا بوجھ بھاری	منزلیں چلنا ہیں ساری
کر رہا ہوں اشکباری	لاج رکھ لیجیو ہماری
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک



اب تو طیسبہ میں بلالو  
 اپنے قدموں میں سلاو  
 یا نبی سلام علیک  
 آپ کا در ہو میرا سر  
 غوث کا صدقہ کرم کر  
 یا نبی سلام علیک  
 آپ کے در کی فقیری  
 آگیا ہے ضعف پیری  
 یا نبی سلام علیک  
 دور ہو جائے یہ دوری  
 دیکھ لوں وہ شکل نوری  
 یا نبی سلام علیک  
 جان کئی کے وقت آنا  
 کلمہ طیب پڑھانا  
 یا نبی سلام علیک  
 پوری آتایہ دعا ہو  
 تم ادھر جلوہ نما ہو  
 یا نبی سلام علیک  
 آمنہ بی بی کا جایا  
 صبح صادق نے سنایا  
 یا نبی سلام علیک  
 حسرتیں دل کی نکالو  
 ہم بدوں کو بھی نبھالو  
 یا رسول سلام علیک  
 سامنے ہو روئے انور  
 چشم و دل کر دو منور  
 یا رسول سلام علیک  
 دو جہاں کی ہے امیری  
 لہذا کھینچو دست گیری  
 یا رسول سلام علیک  
 حاصل ہو جائے حضوری  
 دل کی حسرتیں ہوں پوری  
 یا رسول سلام علیک  
 چہرہ انور دکھانا  
 اپنے دامن میں چھپانا  
 یا رسول سلام علیک  
 ہم ہوں دربار خدا ہو  
 اس طہر سے یہ صدا ہو  
 یا رسول سلام علیک  
 مار ہویں تاریخ آیا  
 صلوات اللہ علیک  
 یا رسول سلام علیک



تیرا سایہ کس کا سایا	تیرا پایا کس کا پایا
اور پڑھ کے یہ سنایا	حق نے عرش پر بلایا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
ہیں یہاں جواہرِ ملت	اے شہنشاہ رسالت
صلوات اللہ علیک	تا ابد سب پر ہو رحمت
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
التمنا مقبول و نرما	بانی محفل کی آفت
صلوات اللہ علیک	پوری ہو ہر اک تمنا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
ہو کرم محبوب داد	اس جمیل قادری پر
صلوات اللہ علیک	چشم و دل کرد و منور
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوات اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک

ارمولانا جمیل قادری

## سایہ کن کے دل کی سن لو

کیا چاند کو دوپارا	ہو واجب تیرا اشارا
عاصیوں کو ہو سہارا	حق کے تم ہو حق تمبارا
یا حبیب سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوات اللہ علیک	یا رسول سلام علیک
دور ہوں غم کی گھٹائیں	بخش دو ہماری خطائیں
صلوات اللہ علیک	بھج دو اپنی عطائیں



یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
ہم ہوں دریاخت ہوں	ہاں یہ پورا مدعا ہو
اس طرف سے یہ صدا ہو	تم ادھر جلوہ منا ہو
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
نور ذات کبریا ہو	شاہ انبیاء ہو
خلق کے مشکل کشا ہو	حائے روز جزا ہو
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
بانی محفل کی سن لو	عاشق مانل کی سن لو
اکبر بمل کی سن لو	سامعین کے دل کی سن لو
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
سرور عالم خدا را	دور ہے غم کا کنارہ
پارہ ہو بیڑا ہمارا	دیجئے جلدی سہارا
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
ہے ہی ارمان اکبر	میرے مولا میرے سرور
پھر کہے یہ سراٹھا کر	پہلے قدموں پر رکھے سر
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک	یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
اور لیں حس کا سہارا	چھوڑ کر دامن مہار
کون ہے داتا ہمارا	حس کے در پر ہو گذارا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
از اکبر صاحب	



## یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
اشک کے دریا بہائیں	ہے یہ حسرت در پہ آئیں
سلنے ہو کر یہ سنائیں	داغ سینے کے دکھائیں
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
ہم در مولا پر جا کر	پوری یا رب یہ دعا کر
یہ پڑھیں سر کو جھکا کر	پہلے کچھ نعتیں سنا کر
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
دور سے آئے ہوئے ہیں	رنج و غم کھائے ہوئے ہیں
ہاتھ پھیلائے ہوئے ہیں	تم پہ اترائے ہوئے ہیں
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
لے لیا ہے در تمہارا	جان کر کافی سہارا
لو سلام اب تو ہمارا	خلق کے وارث حندارا
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک

از اکبر صاحب



# ہم پر کھیمو ہر یابی یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک  
یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک  
کون ہے تمہارا ثانی      تم ہو بخشش کی نشانی  
ہم پر رکھیمو ہر یابی      صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

بخت کا چمکے ستارا      حاضری کا ہوا اشارا  
دیکھ کر روضہ پیارا      پھر کہے خادم تمہارا

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

حشر میں ہو جب کہ آنا      تو مجھے نہ بھول جانا  
مجھ کو دوزخ سے بچانا      صلوات اللہ علیک

یا نبی سلام علیک

یا رسول سلام علیک

میں نشان یا محمد      تیری دستگیر لوں کے  
مجھے کیا عدو کی پرواہ      مجھے کیا غم زمانہ

یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک

یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا وَسَلِّمِیْا



## یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ

لجپالوں کے لجپال نبی  
توری راہ تکوں میں کدوں گنتی  
یا رسول اللہ سَلامٌ عَلَیْکَ  
آخری وقت ہوتی کربسار کا  
آخری میکرول کی ہے حسرت ہی  
یا رسول اللہ سَلامٌ عَلَیْکَ  
پوری سرکار سب کی تمنا کرو  
دور طیبہ سے رستے تڑپتے ہیں جو  
یا رسول اللہ سَلامٌ عَلَیْکَ  
باڑا بٹل ہے سلطان کونین کا  
صدقہ خواجہ پیا غوث ثقلین کا  
یا رسول اللہ سَلامٌ عَلَیْکَ  
میری کٹیاں میں بھی آؤ! کبھی  
میسے سوئے بھاگ جگا جانا  
یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ  
ایک قطرہ طے جام دیدار کا  
اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے  
یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ  
ہر بھکاری کی داتا جی جھولی بھرو  
ان کو در پہ بلانا تیرا کام ہے  
یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ  
صدقہ مولا علی صدقہ حسنین کا  
حاضری ہو گئی یہ بھی انعام ہے  
یا حَبِیبُ اللہِ سَلامٌ عَلَیْکَ

## عرض سلام بہ حالت قیام

یا نبی سَلامٌ عَلَیْکَ  
یا حَبِیبُ سَلامٌ عَلَیْکَ  
سَیِّدُ اولادِ آدم  
حاضر دربار ہیں ہم  
یا نبی سَلامٌ عَلَیْکَ  
یا حَبِیبُ سَلامٌ عَلَیْکَ  
یا رسول سَلامٌ عَلَیْکَ  
صَلوۃُ اللہ عَلَیْکَ  
رحمت عالم نور مجسم  
عرض یہ کرتے ہیں پیہم  
یا رسول سَلامٌ عَلَیْکَ  
صَلوۃُ اللہ عَلَیْکَ

تم شیخ عاصیاں ہو  
 چارہ بے چارگاں ہو  
 یا بنی سَلامُ عَلَیْکَ  
 سیدی! بیمار ہوں میں  
 سخت عصیاں کار ہوں میں  
 یا بنی سَلامُ عَلَیْکَ  
 نفس و شیطان نے ستایا  
 سب گناہوں میں پھنسایا  
 یا بنی سَلامُ عَلَیْکَ  
 ہاں! میری بگڑی بنا دو  
 زنگ سینہ سے مٹا دو  
 یا بنی سَلامُ عَلَیْکَ  
 رُخ سے پردہ کو اٹھا دو  
 قید غم سے اب چھڑا دو  
 یا بنی سَلامُ عَلَیْکَ  
 یا حبیب سَلامُ عَلَیْکَ  
 یہ عظیم خستہ قسمت  
 مانگتا ہے اپنی حاجت  
 یا بنی سَلامُ عَلَیْکَ  
 یا حبیب سَلامُ عَلَیْکَ  
 سید و شاہ شہاں ہو  
 درد مند بے کساں ہو  
 یا رَسُوْلُ سَلامُ عَلَیْکَ  
 اور ضعیف و زار ہوں میں  
 اپنے اوپر بار ہوں میں  
 یا رَسُوْلُ سَلامُ عَلَیْکَ  
 اچھے کاموں کو بھلایا  
 در پہ منہ یاد لایا  
 یا رَسُوْلُ سَلامُ عَلَیْکَ  
 اور گناہ سب بختا دو  
 اور دل کو حکمگا دو  
 یا رَسُوْلُ سَلامُ عَلَیْکَ  
 جلوہ زیب دکھا دو  
 مجھ کو مولا سے ملا دو  
 یا رَسُوْلُ سَلامُ عَلَیْکَ  
 صَلَوَةُ اللہ عَلَیْکَ  
 مہتمم کر دامن رحمت  
 باز ہو باب اجابت  
 یا رَسُوْلُ سَلامُ عَلَیْکَ  
 صَلَوَةُ اللہ عَلَیْکَ

از مبلغ اسلام حضرت علامہ شاہ عبد العظیم الصدیقی القادری رحمۃ اللہ علیہ



## تھام لومیر اسفینہ یابنی سلام علیک

یار رسول سلام علیک	یابنی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یاجیب سلام علیک
دل ہوا چاک اور سینہ	بجہر میں مشکل ہے جینا
یا شفیع المسذنبینہ	تھام لومیر اسفینہ
یار رسول سلام علیک	یابنی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یاجیب سلام علیک
دور ہو جگاہ دوری	کاشح حاصل ہو حضوری
دیکھ لوں وہ شکل نوری	دل کی حسرت ہو پوری
یار رسول سلام علیک	یابنی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یاجیب سلام علیک
مہبط وحی سکینہ	آپ سلطان مدینہ
مشک سے بہتر پسینہ	نور سے معمور سینہ
یار رسول سلام علیک	یابنی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یاجیب سلام علیک
اور بخش تاج تم کو	حق نے دی معراج تم کو
دیں سلاطین باج تم کو	دو جہاں کا راج تم کو
یار رسول سلام علیک	یابنی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یاجیب سلام علیک
درد بھراں کی حکایت	کیا کرے بیدل شکایت

رنج و غم میں بے نہایت      کیجئے اللہ عنایت  
 یا نبی سلام علیک      یا رسول سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک      صلوات اللہ علیک  
 — از بیدل وارثی صاحب

## رحمتوں کے تاج والے

رحمتوں کے تاج والے	دو جہاں کے راج والے
عرش کی معراج والے	عاصیوں کی لاج والے
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
پوری یارب یہ دعا کر	ہم درمولے پہ جا کر
پہلے کچھ نعتیں سنا کر	پھر پڑھیں سر کو جھکا کر
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
آج وہ تشریف لایا	جس نے روتوں کو بنایا
جس نے حلتوں کو بچھایا	جس نے بگڑوں کو بنایا
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک	صلوات اللہ علیک
عرش اعظم کا ستارا	فرش والوں کا سہارا
آمنہ بی بی کا دولارا	حق تقی کا پیارا
یا نبی سلام علیک	یا رسول سلام علیک



یا حبیب سلام علیک  
 دو جہاں کا راج والا  
 بے بکیوں کی لاج والا  
 یا نبی سلام علیک  
 تم بنا دوسرا ہو  
 تم ہی سب کے مدعی ہو  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 آپ کے ہو کر جینیں ہم  
 جب قیامت میں اٹھیں ہم  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 اے الم نشرح دے سینے والیا  
 دیدہ چشمیں دا بونا کھولیا  
 اے خدائے لافٹے پیارے رسول  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

## تضمین سلام نورانی

یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 جب گھٹا غم کی چھائی  
 تنگ ہو جائے خدائی  
 یا رسول سلام علیک  
 صلوٰۃ اللہ علیک  
 آفتیں ہو سر پہ آئی  
 مل کے دیں یوں سب دہائی

یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
تنگ ہیں جینے سے پیارے	اب مسلمان غم کے مارے
پھر دو پھر دن ہمارے	سخت مشکل ہیں گزارے
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
دکھ کر دو ٹم جلد آؤ	بڑھ گئے غم جلد آؤ
لٹ گئے ہم جلد آؤ	گھٹ گیا دم جلد آؤ
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
اپنے لاچاروں کی سُن لو	درد کے ماروں کی سُن لو
ہم گنہگاروں کی سُن لو	ان خطاواروں کی سُن لو
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
نانہ کے بالوں کا صدقہ	مردہ نالوں کا صدقہ
ان کھلے بالوں کا صدقہ	کربلا والوں کا صدقہ
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک
صلوٰۃ اللہ علیک	یا حبیب سلام علیک
مائل فریاد ہیں ہم	غم زدہ ناشاد ہیں ہم
قابل امداد ہیں ہم	بے نوا برباد ہیں ہم
یا رسول سلام علیک	یا نبی سلام علیک



صلواة اللہ علیک  
 شان والے آن والے  
 سائے پاکستان والے  
 یا رسول سلام علیک  
 صلواة اللہ علیک  
 یا شفیع روز محشر  
 رحم بر حال منور  
 یا رسول سلام علیک  
 صلواة اللہ علیک  
 میسر مولا جب مریں ہم  
 اور بعد اس کے یہ کہیں ہم  
 یا رسول سلام علیک  
 صلواة اللہ علیک  
 بادشاہ پر دو عالم  
 دور ہول سمجھ کے رنج و غم  
 یا رسول سلام علیک  
 صلواة اللہ علیک  
 مکر کے دنیا سے کنار  
 لو خیر جلدی حصار  
 یا رسول سلام علیک  
 صلواة اللہ علیک

یا حبیب سلام علیک  
 خوش رہیں ایمان والے  
 وہ جو ہیں تشران والے  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 مصطفیٰ محبوب داور  
 جانِ رحمت بندہ پرور  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 اک عرض اور کریں ہم  
 کلمہ آپ کا پڑھیں ہم  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 از طفیل غوث اعظم  
 صدقہ امام اعظم  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک  
 اشرقی مسکین تمہارا  
 رکھتا ہے تم سے سہارا  
 یا نبی سلام علیک  
 یا حبیب سلام علیک

## اس کی سب آں عترت پر لاکھوں سلام

جس کو امت کا علم ہی ستا تار ہا      اشک غاروں میں جو تھا بہا تار ہا  
جو مہر در ہمارے بنا تار ہا      اس کی سب آں عترت پر لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پر لاکھوں سلام  
جس کے شوہر پہ خنجر چلایا گیا      جس کے بیٹے کو خون میں نہلایا گیا  
جس کی بیٹی کو قیدی بنایا گیا      اس خاتونِ قیامت پر لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پر لاکھوں سلام  
سامنے جس کے اکبرؑ فزع ہو گیا      گود میں جس کی اصغرؑ ترپتا رہا  
جس کو امت نے تیروں کا تحفہ دیا      اس شہیدِ محبت پر لاکھوں سلام  
مصطفیٰ جانِ رحمت پر لاکھوں سلام

زیرِ خنجر بھی حق بات جس نے کہی      چوٹ پر چوٹ سینے پر جس نے سہی  
جس کی اصغرؑ اندینے میں روتی رہی      اس کی صائمہؑ شہادت پر لاکھوں سلام  
مصطفیٰ جانِ رحمت پر لاکھوں سلام

از صائمہ حشتی صاحب

## سلام بحضرتِ شہداء امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

جس کو دھوکے سے کوفے بلایا گیا      جس کو بیٹھے بٹھائے ستایا گیا  
جس کی گردن پہ خنجر چلایا گیا      جس کے بچوں کو پیاسے زلایا گیا  
اس محمدؐ کے اختر پر لاکھوں سلام  
جس نے حق کر بلا میں ادا کر دیا      اپنے نانا کا وعدہ وفا کر دیا



گھر کا گھر سب سپرد خدا کر دیا  
کون شبیر وہ جس کا نانا بنی  
کر لیا نوش جس نے شہادت کا جام  
کس کا سر لے چلے تن سے کر کے جدا  
خاک پر پائے گھوڑوں سے کچلا ہوا  
جس کو دھوکے سے کوفے بنا دیا گیا  
جس کا جنت سے جوڑا منگایا گیا  
جس کا جھولا فرشتے جھلاتے رہے  
جس کو کندھوں پہ آقا بٹھاتے رہے  
اس حسین ابن حیدر پہ لاکھوں سلام  
جس کی ماں فاطمہ جس کا بابا علی  
نور عین پیغمبر پہ لاکھوں سلام  
جسم اطہر تڑپتا ہوا رہ گیا  
مالک نہر کوثر پہ لاکھوں سلام  
جس کے بھائی کو زہر پلایا گیا  
خاصہ رب داوڑ پہ لاکھوں سلام  
لوریاں دے کے نوری سلاتے رہے  
جس پر سفاک خنجر چلاتے رہے  
اس شہیدوں افسر پہ لاکھوں سلام

جو جوانان جنت کا سالار ہے  
جو سراپائے محبوب غفار ہے  
جس کا نانا دو عالم کا سردار ہے  
جس کا سردشت میں زیرِ تلوار ہے

اس صداقت کے پکیر پہ لاکھوں سلام

گدائے اہلیت محمد جعفر ضیاء القادری خادم کالونی شاہدہ لاہور

## طیبہ کے مسافر

سلطان دو جہاں سے میرا سلام کہنا  
امت کے پاساں سے میرا سلام کہنا  
عظمت کے حکمراں سے میرا سلام کہنا  
روضے کے نوری جلوے آنکھوں میں رکھ کے لانا  
عرشِ علا کی شوکتِ جلد جہاں کی زینت  
محبوب دو جہاں سے میرا سلام کہنا  
وحشت کے رازِ دال سے میرا سلام کہنا  
رفعت کے آسماں سے میرا سلام کہنا  
پیر نور آستان سے میرا سلام کہنا  
پیغمبرِ اماں سے میرا سلام کہنا

ارض و سما کے سرور صد شکاہ و اختر  
 تجھ پر نثار جاؤں یاد صباح و آرا  
 روضے کی جالیوں سے بھی ہمکنار ہو کر  
 شاہ و گل کے خالی دامن کو بھرنے والے  
 تنویر کیمشاں سے میرا سلام کہنا  
 تسکین قلب جاں سے میرا سلام کہنا  
 خلد نظر سماں سے میرا سلام کہنا  
 عالم کے حکمراں سے میرا سلام کہنا  
 اے عازم مدینہ عرض نسیم لے جا  
 غم خوار بے کساں سے میرا سلام کہنا  
 از نسیم صاحب

## محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا

محبوب کبریا سے میرا سلام کہنا  
 نور محمدی سے روشن ہو تیرا سینہ  
 تجھ پر خدا کی رحمت اے عازم مدینہ  
 جب ساحل عرب پر پہنچے ترا سفینہ  
 اس وقت سر جھکا کر لکھ باقرینہ  
 سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا  
 ساحل پہ آتے آتے موجوں کو چوم لینا  
 اس پاک سرزمین کی راہوں کو چوم لینا  
 موجوں کے بعد دلکش فروں کو چوم لینا  
 پھولوں کو چوم لینا کانٹوں کو چوم لینا  
 پھر نور و الصبح سے میرا سلام کہنا  
 سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا  
 راہ طلب کی لذت جب قلب کو مزادے  
 عشق نبی مرسل جب روح کو جلا دے  
 جب سوز عاشقانہ جذبات کو جگا دے  
 ہستی کا ذرہ ذرہ جب آہ کی صدا دے  
 عالم کے دلربا سے میرا سلام کہنا  
 سلطان انبیاء سے میرا سلام کہنا



دردِ بارِ مصطفیٰ کی حاصل ہو جب حضوری پیش نظر ہو جس دم وہ بارگاہِ نوری  
 ہو دور رنج و کلفت مٹ جائے فکر و دُری دیدارِ مصطفیٰ کی جب آرزو ہو پوری  
 دانش کی منیاء سے میرا سلام کہنا  
 سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا  
 روضے کی جالیوں کے جس دم قریب جانا رورو کے حالِ مسلم سسکار کو سنانا  
 بے ساختہ لپٹنا جوشِ جنوں دکھانا سینے بھی لگانا آنکھوں سے بھی لگانا  
 پھر نور حق نما سے میرا سلام کہنا  
 سلطانِ انبیاء سے میرا سلام کہنا  
 از زائرِ مدینہ الحاج عبدالمجید صاحب

## بے سہارے سلام کہتے ہیں

اے صبا مصطفیٰ سے کہہ دینا غم کے مارے سلام کہتے ہیں  
 یاد کرتے ہیں تم کو شام و سحر بے سہارے سلام کہتے ہیں  
 اللہ اللہ حضور کی باتیں، مرحبہ رنگ نور کی باتیں  
 چاند جن کی بلائیں لیستہ ہے اور تارے سلام کہتے ہیں  
 زائرِ طیب تم مدینے میں میرے آقا سے اتنا کہہ دینا  
 محملِ والے رسول سن لیجئے غم کے مارے سلام کہتے ہیں  
 ذکر تھا آخری پینے کا تذکرہ چھپڑ گیا مدینے کا  
 حاجیوں مصطفیٰ سے کہہ دینا بے سہارے سلام کہتے ہیں  
 اے پیامی میرے قسم ہے تجھے عرض کرنا رسول اکرم سے  
 قلب مضطرب کی ہے حضور تڑپ اور سارے سلام کہتے ہیں  
 از پیامی صاحب

سبز گنبد کا آنکھ میں منظر اور تھوڑے میں آپ کا منبر  
 سامنے جالیاں ہیں روضے کی دل بہاؤ سے سلام کہتے ہیں  
 اے خدا کے لاکھ پیارے رسول یہ سلام عاجزانہ کیجئے قبول  
 آج محفل میں جتنے حاضر ہیں مل کے سارے سلام کہتے ہیں  
 محملی والے سے میرا سلام کہہ دینا

محملی والے سے میرا سلام کہہ دینا  
 تڑپ رہا ہے تمہارا غلام کہہ دینا  
 مدینے سے جب گزر رہا ہوں صبا صبح علی پڑھ کر  
 ادب سے روضہ اقدس کو ان کے چومنا بڑھ کر  
 زبان دھل جائے پہلے نام پھر اللہ کا نکلے  
 تو اس کے بعد پھر کلمہ رسول اللہ کا نکلے  
 پھر ان سے دے دو دل کا پیغام کہہ دینا  
 تڑپ رہا ہے تمہارا غلام کہہ دینا  
 میں خادم ہوں شہ دین کا مجھے نیلے کیا مطلب  
 انہیں کے جلوے سے ہیں میری آنکھوں میں رزق شب  
 بہزاد غم نادر توں کسی طرح کی بھین میں آ  
 تیرا درد ہے میری زندگی کبھی میرے اچھے چین میں آ  
 ترستی آنکھوں کا ان سے سلام کہہ دینا  
 تڑپ رہا ہے تمہارا غلام کہہ دینا

ازہیب زاد صاحب



محبوب کبریا سے بدھدار انبیاء سے  
 امت کے مقتدا سے ملت کے پیشوا سے  
 مختار دو جہاں سے سالار کارواں سے  
 مجبور و بے کس کا ان سے پیام کہہ دینا  
 حملی والے سے میرا سلام کہہ دینا  
 تڑپ رہا ہے تمہارا سلام کہہ دینا

## مدینے کی بہاروں کو سلام

حملی والے کے مدینے کی بہاروں کو سلام  
 سبز گنبد کے نظریہ پر در نظاروں کو سلام  
 جانبِ روضہ جھکے ہیں جو سلامی کے لئے  
 ہم غریبوں کی طرف سے ان ستاروں کو سلام  
 اشک برسائے جہاں امت کی خاطر آپ نے  
 یا رسول اللہ! ان خوش بخت غاروں کو سلام  
 ہر گل باغِ مدینہ پر ہے جنت بھی نثار  
 گل تو گل ہیں گلشنِ بطحا کے خاروں کو سلام  
 بکریاں آتش چراتے تھے حلیمہ کی جہاں  
 ان چراگاہوں کو اور ان راہ گزاروں کو سلام  
 ہوں کروڑوں تیرے صائم کی طرف سے یا شہنا  
 تیری آلِ پاک کو اور تیرے پیاروں کو سلام  
 از صائم حشری رحمۃ اللہ علیہ

## بہاروں کو سلام

عرض کروے جا کے کوئی ان بہاروں کو سلام  
 اے صبا سوئے مدینہ ہو اگر تیرا گذر  
 جو کیا کرتی ہیں طیبہ کے نظاروں کو سلام  
 سبز گنبد پر بچھا تلم ہے جو شب بھر چاندنی  
 پیش کردینا میرا ان رنگزاروں کو سلام  
 صبح دم آتی ہے جو رونے کی جالی چو منے  
 اس فلک کو اس فلک کے چاند تاروں کو سلام  
 ان ہواؤں کو فضاؤں کو بہاروں کو سلام  
 جس کے ذرے ماہ اختر ہیں نگاہ طور میں  
 اس زمین کی خاک کو اس کے مزاروں کو سلام  
 ہیں ابھی باقی جو دور دیکھے ہوئے  
 ان پرانے مقبروں کی یادگاروں کو سلام

## اہل ایماں سلام کہتے ہیں

اے مدینے کے تاجدار تجھے  
 تیرے عشاق تیرے دیوانے  
 اہل ایماں سلام کہتے ہیں  
 جان جاناں سلام کہتے ہیں  
 تیری فکرت میں بیقرار جو  
 سحر طیبہ سے دل نگاہیں جو  
 وہ طلب گار دید روز کو کر  
 اے میری جاں سلام کہتے ہیں  
 جن کو دنیا کے غم ستاتے ہیں  
 ٹھوکریں در بدر کی کھلتے ہیں  
 غم نصیبوں کے چارہ گرم کو  
 وہ پریشان سلام کہتے ہیں

از محمد الیاس عطاری قادری



## یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام

یا رسول اللہ تیرے در کی فضاؤں کو سلام  
 گنبد خضریٰ کی ٹھنڈی ٹھنڈی چھاؤں کو سلام  
 والہسانہ جو طوافِ روضہ اقدس کریں  
 مست و بے خود وجد میں آتی ہواؤں کو سلام  
 شہرِ بطحہ کے در و دیوار پہ لاکھوں درود  
 زیر سایہ رہنے والوں کی صداؤں کو سلام  
 جو مدینے کے گلی کوچوں میں دیتے ہیں صدا  
 تا قیامت ان فقیروں اور گداؤں کو سلام  
 مانگتے ہیں جو وہاں شاہ و گدا بے امتیاز  
 دل کی ہر دھڑکن میں شامل ان دعاؤں کو سلام  
 اے ظہوری خوش نصیبی لے گئی جن کو حجاز  
 ان کے اشکوں اور ان کی التجاؤں کو سلام  
 در پہ رہنے والے غاصوں اور عاموں کو سلام  
 یا نبی تیرے غلاموں کے غلاموں کو سلام  
 کعبہ کعبہ کے خوش منظر نظاروں کو سلام  
 مسجد نبوی کی صبحوں اور شاموں کو سلام  
 جو بڑھے جاتے ہیں روز و شب تیرے دربار میں  
 پیش کرتے ظہوری ان سلاموں کو سلام  
 از محمد علی ظہوری رحمۃ اللہ علیہ

## اے شہنشاہِ مدینہ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام

اے شہنشاہِ مدینہ "الصَّلَاةُ وَالسَّلَام"  
 زینتِ عرشِ مُعَلَّی الصَّلَاةُ وَالسَّلَام  
 دیتِ ھُبِّ اِلٰی اُمّتِی کہتے ہوئے پیدا ہوئے  
 حق نے فرمایا کہ بخشا الصَّلَاةُ وَالسَّلَام  
 دستِ بستہ سب فرشتے پڑھتے ہیں ان پر درود  
 کیوں نہ ہو پھر وردِ اپنا الصَّلَاةُ وَالسَّلَام  
 مومنو! پڑھتے نہیں کیوں اپنے آقا پر درود  
 ہے فرشتوں کا وظیفہ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام  
 "بت شکن آیا" یہ کہہ کر سر کے بل بت گر گئے  
 جھوم کر کبت تھا کعبہ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام  
 سر جھکا کر با ادب عشقِ رسول اللہ میں  
 کہ رہا تھا ہر ستارہ الصَّلَاةُ وَالسَّلَام  
 غنچے چمکے پھول مکے چھپے ہیں بلبلیں  
 گل کھلا باغِ احَد کا الصَّلَاةُ وَالسَّلَام  
 میں وہ سُنی ہوں جمیل قادری مرنے کے بعد  
 میرا لاشہ بھی کہے گا "الصَّلَاةُ وَالسَّلَام"  
 از مولانا جمیل قادری



## سلام کیلئے حاضر غلام ہو جائے

حضور ایسا کوئی انتظام ہو جائے  
 نظم سے جو ہم لوں اکبار سبز گنبد کو  
 تجلیت لائے بھروں میں کاسہ دل کو  
 حضور آپ جو چاہیں تو کچھ نہیں مشکل  
 حضور آپ جو سن لیں تو بات بن جائے  
 شراب حب نبی کا تو لطف ہی جب تک  
 سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے  
 سلام کے لئے حاضر غلام ہو جائے  
 کبھی جوان کی گلی میں قیام ہو جائے  
 سمٹ کے فاصلہ یہ چند کام ہو جائے  
 حضور آپ جو کہہ دیں تو کام ہو جائے  
 صراحی سینہ بنے آنکھ جام ہو جائے  
 مزا تو تب کے فرشتے یہ قبر میں کہہ دیں  
 صبیح! بدحت خیر الانام ہو جائے

از صبیح صاحب

## الصلوة والسلام اے اولین و آخرین

الصلوة والسلام اے اولین و آخرین  
 الصلوة والسلام اے سرور سلطان دیں  
 الصلوة والسلام اے صادق الوعد الامین  
 الصلوة والسلام اے ختم المرسلین  
 الصلوة والسلام اے ہادی دنیا و دین  
 الصلوة والسلام اے انیس الغریبین  
 الصلوة والسلام اے صاحب نخت و نگین  
 الصلوة والسلام اے رحمۃ للعالمین  
 الصلوة والسلام اے شفیع المذنبین  
 الصلوة والسلام اے راحۃ العاشقین  
 الصلوة والسلام اے شمس العارفین

## سلام کے اختتام پر پڑھے جانے والے اشعار

السلام اے بزرگنبد کے مکس  
 السلام اے سرور دنیا و دیں  
 السلام اے حاضر و ناظر رسول  
 السلام اے آمنہ کے لعل اور جنت پھول  
 السلام اے گلشن وحش کے پھول  
 اے خدا کے لاڈلے پیارے رسول  
 السلام اے میم جے اور میم دال  
 دست بستہ ہیں کھڑے تیرے غلام  
 مرحبا یا سید خیر الانام  
 تو سخی تیرا سخی دربار ہے  
 اے مرے معبود کے پیارے حبیب  
 السلام اے درو مندوں کے طیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 السلام اے رحمۃ للعالمین  
 السلام یا رحمۃ للعالمین  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول  
 یہ سلام عاجزانہ ہو قبول  
 السلام اے بے نظربے مثال  
 پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام  
 کیجئے مقبول ہم سب کا سلام  
 گر کرم کر دو تو بیڑا پار ہے  
 اب ہمیں بلوائے اپنے قریب  
 ہو مدینے کی ہوا ہم کو نصیب  
 ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب

## تازہ اشعار

یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 تیرے ان بندوں کو طیبہ ہو نصیب  
 ہم کو بھی حج و زیارت ہو نصیب  
 ہم کو بھی طیبہ کا جانا ہو نصیب  
 ہم کو بھی مکہ مدینہ ہو نصیب



یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 یا الہی! از پئے زلفِ حبیب  
 اے خلق کے محبوب اللہ کے حبیب  
 اے خدا کے اور خدائی کے حبیب  
 اے خدا کے لاڈلے پیارے حبیب  
 السلام اے رومندوں کے طیب  
 اے حبیب کبریا دیدارِ ہوم کو نصیب  
 السلام اے سرورِ عالم حبیب کبریا  
 السلام اے اولیں و آخریں  
 السلام اے اولیں و آخریں  
 اے سخی - اور سخیوں کے امام  
 اے نبی الانبیاء اور اماموں کے امام  
 یا محمد مصطفیٰ تیرے غلام  
 اے خدا کے اور خدائی کے رسول

ہم کو بھی طیبہ میں مرنا ہو نصیب  
 ہم کو طیبہ حبیبنا مرنا ہو نصیب  
 ہم کو طیبہ ہی میں مرنا ہو نصیب  
 ہم کو مکہ اور مدینہ ہو نصیب  
 ہم غریبوں کو مدینہ ہو نصیب  
 تیری رحمت سے مدینہ ہو نصیب  
 تیرے بندوں کو مدینہ ہو نصیب  
 تیرے نور کی کو مدینہ ہو نصیب  
 ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب  
 ہم غلاموں کو مدینہ ہو نصیب  
 سبز گنبد کی زیارت ہو نصیب  
 بے سہاروں کو مدینہ ہو نصیب  
 یاد دینے میں بلا یا مدینہ ہو قریب  
 السلام اے تاجدارِ اولیاء و انبیاء  
 دید کی خاطر بلا اپنے قریب  
 السلام اے ہادی دنیا و دین  
 تیرے ہاتھوں سے ملے کو ترکا جام  
 تیرے عشاقوں میں ہوا اپنا بھی نام  
 پیش کرتے ہیں غلامانہ سلام  
 ہو غلاموں کا یہ نذرانہ قبول

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

## يَا شَفِيعَ الْوَرَى سَلَامٌ عَلَيْكَ

يَا شَفِيعَ الْوَرَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
خَاتِمُ الْأَنْبِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَحْمَدٌ لَيْسَ مِثْلَكَ أَحَدٌ  
وَاجِبُ حُبِّكَ عَلَى الْمَظْلُوقِ  
أَعْظَمُ الْخَلْقِ أَشْرَفُ الشَّرَفِ  
كَشَفْتَ مِنْكَ ظُلُمَةَ الظُّلُمَا  
طَلَعْتَ مِنْكَ كَوْكَبُ الْعِرْقَانِ  
مَهْبِطُ الْوَحْيِ مَنْزِلُ الْقُرْآنِ  
كَيْفَ شَقُّ الْقَمَرِ بِأَسَارَتِهِ  
إِنَّكَ مَقْصِدِي وَمَلْجَأِي  
إِشْفِئْنِي يَا حَبِيبِي يَوْمَ الْجَزَا  
مُطْلِبِي يَا حَبِيبِي لَيْسَ سِوَاكَ  
سَيِّدِي يَا حَبِيبِي مَوْلَايَ  
لَكَ مَالِي بِدَا لَكَ جِسْمِي بِدَا  
لَكَ أُمِّي بِدَا لَكَ أَنِّي بِدَا  
وَلَيْلَةَ أَسْرِي بِهِ تَأَلَّتِ الْأَنْبِيَا

يَا بَنِي الْهُدَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
سَيِّدُ الْأَصْفِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
مُحِبُّ مِصْطَفَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
يَا حَبِيبَ الْعِلَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَفْضَلُ الْأَذْكِيَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ بَدْرُجِي سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ شَمْسُ الصُّحَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ نَوْرُ الْهُدَى سَلَامٌ عَلَيْكَ  
مُعْجَزُ الْأَدْعَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
إِنَّكَ مَدَّ عَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ شَافِعُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
أَنْتَ مَقْصُودُنَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
لَكَ رُوحِي فِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
لَكَ عَيْنِي بِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
كُلَّمَا لَكَ بِدَا سَلَامٌ عَلَيْكَ  
مَرْحَبًا مَرْحَبًا سَلَامٌ عَلَيْكَ

هَذَا قَوْلُ غُلَامِكَ عِشْقِي

مِنْهُ يَا مِصْطَفَى سَلَامٌ عَلَيْكَ

عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



## سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی  
 اس نے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی  
 بچھ گتئیں جس کے آگے سمجھی مشعلیں  
 جس کے تلووں کا دھوون ہے آب حیات  
 خلق سے اولیاء اولیاء سے رسل  
 ملک کونین میں انبیاء تاجدار  
 جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی  
 کو ان دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے  
 جس کی دو بوندیں کوثر و سلسبیل  
 لامکاں تک اُجالا ہے جس کا وہ ہے  
 کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے  
 انبیاء سے کروں عرض کیوں مالکو  
 سالے اچھوں سے اچھا سمجھتے جسے  
 سالے اونچوں سے اونچا سمجھتے جسے  
 جس نے مردہ دلوں کو دی عمرابد  
 غمزدوں کو رضا مردہ دیکھے کہ ہے  
 سب سے بالا و والا ہمارا نبی  
 دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی  
 شمع لے کر وہ آیا ہمارا نبی  
 ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی  
 اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی  
 تاجداروں کا آقا ہمارا نبی  
 ان کا ان کا تمہارا ہمارا نبی  
 دینے والا ہے سچا ہمارا نبی  
 ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی  
 ہر مکاں کا اُجالا ہمارا نبی  
 پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی  
 کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبی  
 ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی  
 ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی  
 ہے وہ جان مسیحا ہمارا نبی  
 بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی  
 اعلیٰ حضرت شاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ



## مناجت شاد رگاہ قاضی الحاجت

یا الہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو  
یا الہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو  
یا الہی گور تیرہ کی جب آئے سخت رات  
یا الہی جب پڑے محشر میں شور دار و گیر  
یا الہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے  
یا الہی سر دہری پر ہو جب خورشید محشر  
یا الہی گرمی محشر سے جب بھڑکس بدن  
یا الہی نامہ اعمال جب کھلنے لگیں  
یا الہی جب ہمیں آنکھیں حسابِ قبر میں  
یا الہی جب حسابِ خندہ بیجا رلائے  
یا الہی رنگ لائیں جب مری بیاباکیاں  
یا الہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط  
یا الہی جب سر شمشیر پر چلنا پڑے  
یا الہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں  
یا الہی جب رخصتا خواب گراں سے سر اٹھائے  
دولت بیدار عشقِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

نور ربِّ العالیٰ خاتم الانبیاء  
واسطہ آپ کو آل اطہار کا  
اب تو مجھ کو مدینے بلا لیجیو  
لہ میری بھی سن التجب لیجیو



# چند خوب نعتوں کے گلزار



مولانا الحاج محمد جعفر ضیاء القادری

## کتاب عشق شان الہیت

شان صحابہ	شان اولیاء	حشر میلاد
محفل میلاد	فیضانِ مدینہ	یادِ مدینہ
کرم یا محمد ﷺ	کرم یا رسول اللہ ﷺ	یا حبیب ﷺ
یادِ مصطفیٰ ﷺ	یادِ محبوب ﷺ	شان غوثِ اعظم رحمہ اللہ
انوار کی بات	شان دانگنج بخش	حشر معراج

مکتبہ غوثیہ رضویہ

محمود پتھر روڈ دوکان نمبر 4 جی بی روڈ شاہدہ ایشین لائبریری